اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ

ماہنامہ

مشکوٰۃ

قادیان

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

کا ترجمان

اخاء

1389 ہش

اکتوبر

2010ء

سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ بھارت

مبارک ہو

مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کے مقامی سالانہ اجتماع کے موقع پر
محترم ناظر صاحب اعلیٰ وامیر مقامی قادیان خطاب فرماتے ہوئے۔

اس موقع پر محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت
تقریر فرماتے ہوئے

اجتماع کے دوران ورزشی مقابلہ کا منظر

اجتماع کی اختتامی تقریب کے موقع پر محترم مہتمم صاحب مقامی
شکریہ احباب پیش کرتے ہوئے

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ حیدر آباد کے موقع پر
اسٹیج کی لی گئی ایک تصویر

زونل اجتماع شمالی کرناٹک کی افتتاحی تقریب میں محترم
صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت عہد دہراتے ہوئے

نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

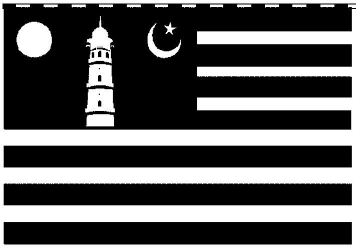

”قوموں کی اصلاح
نوجوانوں کی اصلاح کے
بغیر نہیں ہوسکتی“
(حضرت مصلح موعودؓ)

ماہنامہ

مشکوٰۃ

قادیان

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا ترجمان

جلد 29، اخاء 1389 ہش۔ اکتوبر 2010ء

ضیاپاشیاں

☆ آیات القرآن۔ 2

☆ انفاخ النبی ﷺ 3

☆ ہمیشہ سلسلہ کے کاموں کو عزت کی نظر سے دیکھو 4

☆ اداریہ 5

☆ نظم 6

☆ ہستی باری تعالیٰ (قسط 2 آخری) 8

☆ عہد نامہ عتیق و جدید اور جہاد بالسیف 13

☆ حضرت مسیح موعودؑ کی تعلیمات سے دہشت گردی کا خاتمہ 18

☆ حضرت مصلح موعودؓ کی کھیلوں سے دلچسپی 21

☆ ہفت روزہ نئی دنیا میں شائع مضمون کی تردید 25

☆ خدائی تخلیق اور وبائی امراض 27

☆ ملکی رپورٹیں 29

☆ وصایا 20991 تا 21009، 14803، 17292 تا 17295 30

☆ Hadhrat Khalifatul Massih V's address 40

نگران : محترم حافظ مخدوم شریف صاحب
صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

ایڈیٹر
عطاء المجیب لونؔ

نائبین
عطاء الٰہی احسن غوری، ڈاکٹر جاوید احمد، لقمان قادر بھٹی

مینیجر : رفیق احمد بیگ

مجلس ادارت : طاہر احمد بیگ، مبشر احمد خادم، نوید احمد فضل، کے. طارق احمد، مرید احمد ڈار، سیّد احیاء الدین۔

انٹرنیٹ ایڈیشن : تسنیم احمد فرخ

کمپوزنگ : سید اعجاز احمد

دفتری امور : عبدالرب فاروقی۔ مجاہد احمد سولیجہ انسپکٹر

مقام اشاعت : دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

ای میل ایڈریس
mishkat_qadian@yahoo.com

انٹرنیٹ ایڈیشن
http://www.alislam.org/mishkat

سالانہ بدل اشتراک
اندرون ملک 150 روپے بیرون ملک: 40 امریکن $ یا متبادل کرنسی
قیمت فی پرچہ: 15 روپے

سالانہ اجتماع
مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ بھارت 2010ء
بہت بہت مبارک ہو

مضمون نگار حضرات کے افکار و خیالات سے رسالہ کا اتفاق ضروری نہیں ہے

Printed at Fazle Umar Printing Press Qadian and Issued from Office Majlis Khuddamul Ahmadiyya Qadian (Pb) by :
Munir Ahmad Hafizabadi M.A Printer & Publisher

آیات القرآن

اِذْ اَوَی الْفِتْیَةُ اِلَی الْکَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَّهَیِّءْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا. فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْکَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا. ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا. نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْکَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ط اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًی. (الکهف: ۱۱–۱۴)

جب چند نو جوانوں نے ایک غار میں پناہ لی تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا کر اور ہمارے معاملے میں ہمیں ہدایت عطا کر۔ پس ہم نے غار کے اندر ان کے کانوں کو چند سالوں تک (باہر کے حالات سے) منقطع رکھا۔ پھر ہم نے اُنہیں اٹھایا تا کہ ہم جان لیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون زیادہ صحیح شمار کرتا ہے کہ وہ کتنا عرصہ (اس میں) رہے۔ ہم تیرے سامنے ان کی خبر سچائی کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ یقیناً وہ چند نو جوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لے آئے اور ہم نے انہیں ہدایت میں ترقی دی۔

انفاخ النبیؐ

عَنِ الْمِقْدَادِبنِ مَعدِیکَرب رَضی الله عنه عَنِ النَّبیّ ﷺ قَالَ مَا اَکَلَ اَحَدٌ طَعَاماًقَطُّ خَیراً مِّن اَن یَّأ کُلَ مِنْ عَمَلِ یَدَیہِ. وَاِنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ دَاوٗدَ عَلَیہِ السَّلَامُ کَانَ یَأکُلُ مِن عَمَلِ یَدِہٖ.

(بخاری کتاب البیو ع باب کسب الرجل و عمل بیدہ)

حضرت مقدادؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اپنے ہاتھ سے کمائی ہوئی روزی سے بہتر کوئی روزی نہیں۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا نبی حضرت داؤ دعلیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی کھایا کرتے تھے۔

عَن عَائِشَۃَ رضی اللہ عنھا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ اَطْیَبَ مَااَکَلْتُم مِن کَسْبِکُمْ وَاِ نَّ اَوْلَادَکُمْ مِنْ کَسْبِکُمْ. (ترمذی ابواب الاحکام ان الوالد یأخذ من مال ولدہٖ)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا پاکیزہ خوراک وہ ہے جوتم خودکما کرکھاؤ۔اورتمہاری اولادبھی تمہاری عمدہ کمائی میں شامل ہے۔

عَنِ الزُّبَیرِ ابنِ العَوَامِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ لَاَنْ یَّأْخُذَ اَحَدُکُم اَحبُلَہٗ ثُمَّ یَأْتِیَ الجَبَلَ فَیَأْتِیَ بِحُزْمَۃٍمِّنْ حَطَبٍ عَلٰی ظَھْرِہٖ فَیَبِیعَھَا فَیَکُفَّ اللّٰہُ بِھَا وَجْھَہٗ خَیرٌ لَہٗ مِنْ اَنْ یَسْأَ لَ النَّاسَ اَعْطَوْہُ اَوْمَنَعُوْہُ. (بخاری کتاب الزکوٰۃ باب استعفاف عن المسألۃ)

حضرت زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایاتم میں سے جوشخص رسی لیکر جنگل جا تا ہےاوروہاں سے لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پراُٹھا کر بازارمیں آتا ہےاوراُسے بیچتاہےاوراس طرح اپنا گزارا چلاتا ہےاوراپنی آبرو اورخودداری پرحرف نہیں آنے دیتاوہ بہت ہی معزز ہےاوراس کا یہ طرزعمل لوگوں سے بھیک مانگنے سے ہزاردرجہ بہتر ہےنہ معلوم وہ لوگ اس کے مانگنے پراسے کچھ دیں یانہ دیں۔

ہمیشہ سلسلہ کے کاموں کو عزت کی نگاہ سے دیکھو

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

’’تم جو چاہو کر لو لیکن یاد رکھو وہ دن آنے والا ہے جب احمدیت کے کاموں میں حصہ لینے والے بڑی بڑی عزتیں پائیں گے۔ لیکن اُن لوگوں کی اولادوں کو جو اس وقت جماعتی کاموں میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے دھتکار دیا جائے گا۔ جب انگلستان اور امریکہ ایسی بڑی بڑی حکومتیں مشورہ کے لئے اپنے نمائندے بھیجیں گی اور وہ اُسے اپنے لئے موجب عزت خیال کریں گے۔ اس وقت ان لوگوں کی اولاد کہے گی کہ ہمیں بھی مشورہ میں شریک کرو لیکن کہنے والا انہیں کہے گا کہ جاؤ تمہارے باپ دادوں نے اس مشورہ کو اپنے وقت میں ردّ کر دیا تھا اور جماعتی کاموں کی انہوں نے پرواہ نہیں کی تھی اس لئے تمہیں اس مشورہ میں شریک نہیں کیا جا سکتا۔

پس اس غفلت کو دُور کرو اور اپنے اندر یہ احساس پیدا کرو کہ جو شخص سلسلہ کی کسی میٹنگ میں شامل ہوتا ہے اس پر اس قدر انعام ہوتا ہے کہ امریکہ کونسل کی ممبری بھی اس کے سامنے ہیچ ہے اور اسے سو حرج کر کے بھی اس میٹنگ میں شامل ہونا چاہئے اگر وہ اس میٹنگ میں شامل نہیں ہوتا تو اسکی غیر حاضری کی وجہ سے سلسلہ کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا لیکن وہ خود الٰہی انعامات سے محروم ہو جائے گا۔

جب شوریٰ نہیں تھی تب بھی کام چلتا تھا اور اب شوریٰ بلائی جاتی ہے تب بھی کام چل رہا ہے۔ پس تم حصہ لو نہ لو سلسلہ کا کام چلتا رہے گا ہاں اگر تم اس وقت جماعتی کاموں میں حصہ نہیں لیتے اور انہیں اپنے لئے موجب عزت خیال نہیں کرتے تو تمہاری اولادیں آئندہ انعامات سے محروم ہو جائیں گی لوگ اپنی زندگیوں میں اپنی اولادوں کیلئے ہزاروں ہزار روپیہ کی جائیدادیں بنا جاتے ہیں تا ان کے کام آئیں تم بھی اگر سلسلہ کے کاموں میں حصہ لیتے رہو تو تمہارا ایسا کرنا تمہاری اولاد کیلئے ایک بھاری جائیداد ثابت ہوگا۔

یاد رکھو اگر تم میں سے کسی کو سلسلہ کے کسی کام کیلئے مقرر کیا جائے تو اس کا اس سے بھاگنا سخت غلطی ہے تم سلسلہ کے کام کی سرانجام دہی میں ہرگز کوتاہی نہ کرو بلکہ اسے اپنی عزت کا موجب سمجھو اگر تم سلسلہ کے کاموں کو عزت والا قرار دو گے تو خدا تعالیٰ بھی تمہیں عزت والا بنا دے گا گو اس وقت جماعت کے پاس دولت نہیں اُسے دنیا میں کوئی اہمیت حاصل نہیں۔ لیکن تھوڑے عرصہ میں ہی احمدیت دنیا پر غالب آنے والی ہے اور اس کے آثار خدا تعالیٰ کے فضل سے نظر آ رہے ہیں بڑے بڑے لوگ جس علاقہ میں سے بھی آئیں گے وہ احمدیت کو زیادہ معزز سمجھیں گے اور احمدیت کی وجہ سے انہیں عزت حاصل ہوگی لیکن جو لوگ سلسلہ کے کاموں میں شریک ہونے کو ذلت اور وقت کا ضیاع سمجھیں گے ان کے علاقہ میں عزت دیر سے آئے گی۔ اور اگر وہ عزت آ گئی تو جن لوگوں نے اپنے وقت میں سلسلہ کی خدمت میں کوتاہی کی ہوگی اُن کی اولادیں اس عزت سے محروم ہو جائیں گی۔

پس آئندہ کے لئے احتیاط کرو اور ہمیشہ سلسلہ کے کاموں کو عزت کی نگاہ سے دیکھو تم میں سے کسی کو سلسلہ کے کسی کام پر مقرر کیا جائے تو وہ سمجھے کہ خدا تعالیٰ نے اُسے بہت بڑے خطاب سے نوازا ہے۔ (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۶)

اداریہ

صنعت و حرفت کا شوق

نوجوانی کی عمر کو پہنچنے والے جتنے بھی افراد ہیں اُن میں سے ہر ایک کا معیار مختلف ہوتا ہے اور ہر ایک کا شوق بھی جداگانہ ہوتا ہے۔بعض ایسے ہوتے ہیں جن کا من پڑھائی میں خوب لگتا ہے اور وہ پڑھائی کر کے اپنے پسندیدہ شعبہ کو چن لیتے ہیں اور اُس شعبہ میں خوب مہارت حاصل کر کے اپنی ضروریات زندگی مہیاء کرنے کے سامان بھی کرتے ہیں اور اپنے ذاتی شوق اور passion کو پورا کرنے کے راستے بھی نکالتے ہیں ۔لیکن نوجوانوں میں ایک طبقہ ایسا بھی ہے جن کا دل پڑھائی میں نہیں لگتا۔ایسے نوجوان کُند ذہن یا نالائق نہیں ہوتے اور اگر بظاہر ایسا محسوس بھی ہو رہا ہو تب بھی ایسے تمام نوجوانوں کے اندر کچھ نہ کچھ ایسا ضرور ہوتا ہے جس کو بروئے کار لانے کے نتیجے میں وہ کسی ہنر کو اختیا کرتے ہیں اور اس قدر مہارت اس میں حاصل کر لیتے ہیں کہ پڑھا لکھا نوجوان بھی اُن کی مہارت کو نہیں پا سکتا۔ضرورت صرف اس بات کی ہوتی ہے کہ ایسے نوجوانوں کے اندر صنعت و حرفت کا شوق پیدا ہو۔کسی نہ کسی ہُنر کو سیکھنے کی لگن پیدا ہو۔وہ اپنے اندر موجود اُس میلان کو دریافت کر لیں جو کسی نہ کسی ہُنر کی طرف اُن کی طبیعت کو بہا کر لے جا سکتا ہے ۔اسی مقصد کے لئے تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کے لئے قائم لائحہ عمل میں ایک خصوصی شعبہ صنعت و حرفت کا بھی ہے ۔اس شعبہ کا مقصد یہی ہے کہ ہمارے خدام بھائی اپنے وقت کو ضائع کرنے کی بجائے کسی نہ کسی ہُنر کو اختیار کر کے تمام افراد کے لئے ایک قابل رشک نمونہ بنیں۔

حضرت مصلح موعودؓ بانیٔ تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ نے اسی مقصد کے لئے دارالصناعت کا کارخانہ قائم فرمایا تھا۔مولانا عبدالرحمان صاحب انور اس کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

> ''حضور نے نوجوانوں میں صنعت و حرفت کا شوق پیدا کرنے کے لئے دارالصناعت کا کارخانہ قائم فرمایا جس میں لکڑی، لوہے اور چمڑے کا کام سکھایا جاتا تھا۔جب ابتدائی انتظامات مکمل ہو کر اس کے افتتاح کا موقعہ ہوا تو حضور بنفس نفیس خود تشریف لے گئے اور اپنے ہاتھ سے رَندہ کے ذریعہ لکڑی کو صاف کیا۔پھر آری کے ذریعہ لکڑی کے ایک ٹکڑے کو کاٹا۔اس طرح سے خود اپنے ہاتھ سے کام کر کے صنعت کی عزت افزائی فرمائی اور یہ کام سیکھنے والے بچوں کے دلوں میں خود کام کرنے کے جذبہ کی عزت کو بڑھایا اور ثابت کیا کہ اپنے ہاتھوں سے کوئی کام کرنا ذلّت نہیں بلکہ عزت کا باعث ہوتا ہے'' (ماہنامہ خالد جون، جولائی 2008 صفحہ 235)

پس ذلّت اس بات میں نہیں کہ انسان کوئی چھوٹے سے چھوٹا کام کرے بلکہ ذلّت اس بات میں ہیکہ انسان بے کار بیٹھے، اپنے وقت کو ضائع کرے اور اپنی ضرورت کی اشیاء کے لئے بھی دوسروں پر انحصار کرے۔

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے بھی قادیان میں گذشتہ سال دارالصناعت قائم کیا گیا ہے جس میں بعض ہُنر سکھائے جاتے ہیں۔خدام کو چاہئے کہ اس سے استفادہ کریں اور چند ایک ماہ کے لئے قادیان میں رہ کر کوئی ہُنر سیکھیں اور اُس ہُنر میں بعد میں مہارت حاصل کر کے اپنے اردگرد کے ماحول کے لئے قابل تقلید نمونہ بنیں۔اللہ خدام کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔ (عطاء المجیب لون)

سوچو ذرا.....

(سیلابوں اور دیگر آفات کے پس منظر میں ایک دردمندانہ پیغام)

ارشاد عرشی ملک اسلام آباد پاکستان
arshimalik50@hotmail.com

بد سے بد تر کس لئے حالات ہیں سوچو ذرا ☆ کیوں مسلسل نت نئی آفات ہیں سوچو ذرا
کیوں طلوع ہوتا نہیں سورج تمہارے واسطے ☆ کس لئے منحوس سے دن رات ہیں سوچو ذرا
تم کو کس منزل پہ لے آئے یہ ناداں راہبر ☆ ہر طرف ظلمات ہی ظلمات ہیں سوچو ذرا
دیس کو جنت بنانے کے وہ وعدے کیا ہوئے ☆ کیا یہی فردوس کے باغات ہیں سوچو ذرا
کیا خطا سرزد ہوئی تم سے جو یہ آلام ہیں ☆ کس لئے سفاک سے لمحات ہیں سوچو ذرا
درجہ درجہ ذلتوں کی سمت تم بڑھتے رہے ☆ اس سے آگے بھی کئی درجات ہیں سوچو ذرا
کس لئے پڑتا ہے تم پر روز و شب سوطِ عذاب ☆ اس کے پیچھے کس کے مخفی ہاتھ ہیں سوچو ذرا
کیوں تمہیں ملتی نہیں توفیق استغفار کی ☆ ذلتوں کے موسمِ برسات ہیں سوچو ذرا
وقت ہے اب بھی جہالت اور تعصب چھوڑ دو ☆ تم پہ یہ دُشمن لگائے گھات ہیں سوچو ذرا
کم نصیبو تم سے کیوں ذوقِ تدبر چھن گیا ☆ کیوں جہالت کی گھنی ظلمات ہیں سوچو ذرا
سارے دانشور تمہارے کس لئے لاچار ہیں ☆ جاہ کی ان کو لگی لذات ہیں سوچو ذرا
جھولیاں پُر ہیں تمہاری حسرتوں کی دُھول سے ☆ بھوک و ذلت کی فقط سوغات ہیں سوچو ذرا
کون سے اشجار تم بوتے رہے ہو مدتوں ☆ تلخ تر جن کے بہت ثمرات ہیں سوچو ذرا
کس نے پڑھائے ہیں تم کو نفرتوں کے یہ نصاب ☆ کون سے دُشمن تمہارے ساتھ ہیں سوچو ذرا
چھوڑ دو یہ مارا ماری یہ اکڑفوں ظالمو ! ☆ اور پٹ جانے کے امکانات ہیں سوچو ذرا
قوم کو کچھ تو بتاؤ دین کے بیوپاریو ! ☆ ان سے کیوں روٹھی ہوئی برکات ہیں سوچو ذرا

ٹوٹ پڑتا ہے خدا کا قہر کن اقوام پر ☆ کیا خدا کی سُنت و عادات ہیں سوچو ذرا

مہرباں جب ماں سے بھی بڑھ کر ہے ربِ ذوالجلال ☆ پھر مسلسل کس لئے آفات ہیں سوچو ذرا

زلزلے سیلاب اپنی ذات میں کچھ بھی نہیں ☆ یہ خدا کے ہاتھ میں آلات ہیں سوچو ذرا

دیکھتا ہے کب بھلا سیلاب رنگ و نسل کو ☆ اس کے آگے سب سُبک ذرّات ہیں سوچو ذرا

بھیک کے لُقمے کی خاطر بھی جہاں لڑنا پڑے ☆ ذات والے بھی وہاں بد ذات ہیں سوچو ذرا

ہو کے اُمت مصطفےٰ ﷺ کی کیوں ہیں مسکین و ذلیل ☆ ہیں مسلماں عام یا سادات ہیں سوچو ذرا

تم نے دھتکارا نہ ہو اللہ کے مامور کو ☆ کیوں مسلسل تم پہ یہ ہیہات ہیں سوچو ذرا

قومِ یونسؑ کی طرح گریہ کرو سجدے کرو ☆ گریہ زاری کے یہی اوقات ہیں سوچو ذرا

گر چہ اک کڑوی دوا کی شکل ہیں نغمے مرے ☆ کار آمد پر یہی نغمات ہیں سوچو ذرا

چھوڑ بھی عرشیؔ پڑھے گا کون یہ پھیکی غزل

حُسن ہے نہ عشق کے جذبات ہیں سوچو ذرا

NAVED SAIGAL
+91 9885560884
Tel : +91-40-39108888, (5 Lines)
e-mail : info@prosperoverseas.com
(HYDERABAD OFFICE)

ASIF SAIGAL
+91 9830960492 , +91 98301 30491
Tel : +91-33-22128310, 32998310
e-mail : kolkata_prosperoverseas@rediffmail.com
(KOLKATA OFFICE)

STUDY ABROAD

★ UK ★ IRELAND ★ FRANCE ★ USA ★
★ AUSTRALIA ★ NEW ZEALAND ★
★ MALAYSIA ★ SWITZERLAND ★ CYPRUS ★
★ SINGAPORE ★ CHINA(MBBS) AND MANY MORE
FREE EDUCATION ALSO AVAILABLE

★ Study Abroad At Indian Cost (Any Course)
★ Comprehensive Free Counseling
★ Educational Loan Assistance
★ VISA Assistance
★ Travel And Foreign Exchange Arrangements
★ Part Time Job/ Internship available

Your Search For The Best End At......

PROSPER OVERSEAS
WE BUILD YOUR CAREER

PROSPER CONSULTANTS

www. prosperoverseas.com

For Placement Enquiries Visit: **www.prosperconsultants.in**

ہستی باری تعالیٰ

فلکیات کی روشنی میں

(ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان)

(قسط-2)

〈تقریر جلسہ سالانہ قادیان منعقدہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۲۰۰۹〉

موجودہ علم کی روشنی میں کچھ تفصیل بیان کرتا ہوں۔

چاند جو زمین سے چار لاکھ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اس کے فاصلہ میں حدود کے اندر کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ اس کا اثر مہینہ پر پڑتا ہے۔ قمری مہینہ کے وقت میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے لیکن حدود کے اندر۔ کوئی مہینہ ۲۹ روز سے کم نہیں ہوتا اور کوئی مہینہ ۳۰ سے زیادہ نہیں ہوتا۔

اسی طرح سورج جو زمین سے ۱۵ کروڑ کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے اس کے فاصلے میں بھی حدود کے اندر کمی بیشی ہوتی رہتی ہے اور دوسرے سیاروں کے فاصلوں میں بھی حدود کے اندر کمی بیشی ہوتی رہتی ہے لیکن سب کچھ اس قدر قانون ثقل کے ماتحت ہوتا ہے کہ ہم کسی بھی سیارے کے متعلق لمبا عرصہ پہلے بتا دے سکتے ہیں کہ فلاں تاریخ کو فلاں وقت وہ آسمان پر فلاں جگہ دکھائی دے گا۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ سورج گرہن چاند گرہن کے متعلق ہم بہت پہلے سے بتا دیتے ہیں کہ کسی مقام پر گرہن کب شروع ہوگا اور کب ختم ہوگا۔

ہم وقتاً فوقتاً اخبارات میں حادثات کی خبریں پڑھتے رہتے ہیں لیکن کبھی ہم یہ خبر نہیں پڑھتے کہ دو سیارے آپس میں ٹکرا گئے یا دو سورج آپس میں ٹکرا گئے ہماری زمین کے ایک طرف VENUS یعنی زہرہ سیارہ سورج کے گرد گھوم رہا ہے اور دوسری طرف MARS یعنی مریخ گھوم رہا ہے لیکن کبھی بھی ہماری زمین کی ٹکر نہ زہرہ سے ہوئی نہ مریخ سے۔

ہماری کہکشاں میں تخمیناً ایک کھرب ستارے یعنی سورج مرکز کہکشاں کے گرد گھوم رہے ہیں۔ یہ بہت بڑی تعداد ہے۔ سو کروڑ کا ایک ارب ہوتا ہے اور سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے۔ اربوں سال سے ہمارا سورج مرکز کہکشاں کے گرد گھوم رہا ہے۔ لیکن کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ہمارے سورج کی ٹکر کسی دوسرے سورج سے ہوگئی ہو۔ سب ستارے عالمگیر قانون ثقل کے اصول کے مطابق گردش کر رہے ہیں اور نظام عالم کا ایک بہترین نمونہ پیش کر رہے ہیں۔

کہکشاؤں کے درمیان فاصلے بہت زیادہ نہیں ہوتے اس لئے کہکشائیں بعض دفعہ ایک دوسرے سے بہت قریب ہو جاتی ہیں۔ بعض دفعہ ایک دوسرے کے اندر بھی گھس جاتی ہیں اور بعض دفعہ ایک دوسرے کے اندر ضم بھی ہو جاتی ہیں لیکن اس صورت میں بھی ستارے آپس میں ٹکراتے نہیں کیونکہ ستاروں کے درمیان فاصلے بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ قرآن مجید نے جو یہ فرمایا کہ کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ یعنی سب کے سب اپنی راہ پر رواں دواں ہیں۔ یہ بھی قابل توجہ ہے کہ تمام اجرام کو چلتے رہنا ضروری ہے۔ فرض کریں کہ زمین جو سورج کے گرد گھوم رہی ہے اس کو چلنے سے روک دیا جائے تو وہ سورج کے اندر گر کر تباہ ہو جائے گی۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ رحمٰن میں بتایا ہے کہ آسمان میں ایک توازن قائم ہے۔ ہماری زمین سورج کے گرد گھوم رہی ہے ایک طرف سورج کی کشش اس کو سورج کی طرف کھینچ رہی ہے تو دوسری طرف اس کی بیضوی حرکت سے جو مرکز گریز قوت (centrifugal force) پیدا ہوتی ہے وہ اس کو سورج کے اندر گرنے نہیں دیتی۔ اسی طرح اس سے بالا نظام یعنی کہکشاں میں بھی اس قسم کا توازن قائم ہے۔ سورج نہ کہکشاں کے مرکز میں گرتا ہے اور نہ کہکشاں کے باہر جا سکتا ہے۔ اجرام سماوی کی حرکتوں سے جو توانائی پیدا ہوتی ہے جسے kinetic energy کہتے ہیں اور مادہ کے

پھیلاؤ کی وجہ سے جو توانائی پیدا ہوتی ہے جسے potential energy کہتے ہیں ان دونوں میں ایک توازن پایا جاتا ہے اس توازن کی وجہ سے کہکشاں کی شکل قائم رہتی ہے۔ اور اسی توازن کی وجہ سے ہم حساب کر کے یہ معلوم کر لیتے ہیں کہ کس کہکشاں کے اندر کتنا مادہ ہے۔ اور اس سے استنباط کرتے ہیں کہ اس کے اندر کتنے ستارے ہیں۔ ہماری کہکشاں کے اندر ایک کھرب ستارے ہیں اگر کوئی گنتا رہے تو ساری عمر بھی گن نہیں سکتا۔ لیکن کہکشاں کے اندر جو عظیم الشان توازن ہے اس کو مدنظر رکھ کر تحقیق کرنے سے ہم کو پتہ لگ گیا کہ ایک کھرب ستارے ہیں۔

سورۃ الملک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

اَلَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ o ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ (سورۃ الملک آیت ۴-۵)

یعنی وہی ہے جس نے سات آسمانوں کو طبقہ درطبقہ پیدا کیا۔ تو رحمٰن کی تخلیق میں کوئی تضاد نہیں دیکھتا۔ پس نظر دوڑا کیا تو کوئی رخنہ دیکھ سکتا ہے؟ نظر پھر دوسری مرتبہ دوڑا تیری طرف نظر ناکام لوٹ آئے گی اور وہ تھکی ہاری ہوگی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ فرماتے ہیں :-

اس آیت کریمہ میں انسان کو یہ چیلنج دیا گیا ہے کہ تمام کائنات پر جتنا چاہے غور کر لے اسے اس کائنات میں ایک ہی صانع کی صنعت ہونے کی وجہ سے تضاد نہیں ملے گا۔

نیوٹن نے اپنی تحقیق سے ثابت کیا کہ زمین کی جو کشش ثقل (gravity) پھل کو درخت سے گرنے پر زمین پر لے آتی ہے اُسی کشش ثقل کے باعث چاند زمین کے گرد گھوم رہا ہے اور اسی کشش ثقل کی وجہ سے نظام شمسی میں زمین اور دوسرے سیارے سورج کے گرد گھوم رہے ہیں اور اسی قوت کشش ثقل کی وجہ سے سورج اور دوسرے ستارے مرکز کہکشاں کے گرد گھوم رہے ہیں۔ ہر جگہ ایک ہی قانون کام کر رہا ہے۔

تمام کائنات میں ایک ہی قانون کشش ثقل ہے اور اسی وجہ سے ہم سائنس میں ترقی کر سکتے ہیں۔

عبداللہ محمد بن ابن جابر البتانی صاحب چوٹی کے عرب ہیئت دان تھے۔ عرصہ چالیس سال ۸۷۸ء تا ۹۱۸ء انہوں نے آسمانی اجرام کے مشاہدے اور مطالعہ میں گزارا تھا۔ وہ کہتے ہیں :

''مذہب کے معًا بعد سائنس میں علم ہیئت یعنی ستاروں کے علم کا درجہ ہے۔ یہ دماغ کو زینت دیتا ہے اور عقل کو تیز کرتا ہے اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی اعلیٰ حکمت اور قدرت کی شناخت ہوتی ہے۔''

(A. Pennekoek : A History of Astronomy
Interscience. New York 1961)

مسخر کائنات کے نشانات

مسخر کائنات کے بہت نشانات ہیں اللہ تعالیٰ سورۃ النحل میں فرماتا ہے:-

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ بِاَمْرِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ o (سورۃ النحل آیت:۱۳)

یعنی اور اس نے تمہارے لئے رات کو اور دن کو اور سورج اور چاند کو مسخر کیا اور ستارے بھی اسی کے حکم سے مسخر ہیں۔ یقیناً اس میں ایسی قوم کیلئے جو عقل رکھتی ہے بہت بڑے نشانات ہیں۔

اس آیت کی تفسیر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

''رات اور دن اور چاند اور ستارے انسانی دماغ کو نشو ونما دیتے ہیں۔ اور اس کے کاموں میں سہولت پیدا کرتے ہیں۔ اور یہ جمادات میں سے ہیں جو انسان سے بہت دُور کا تعلق رکھتے ہیں۔ اور ان کی ذاتی نشو ونما کی طاقت ایسی مخفی ہے کہ اس کا اندازہ ظاہری نگاہ سے نہیں دیکھا جا سکتا لیکن باوجود اس کے وہ اپنی تاثیرات سے نباتات اور حیوانات کے نشو ونما پر اور اُن کے ذریعہ سے بھی اور براہ راست بھی انسان کی نشو ونما پر خاص اثر ڈالتے ہیں۔''

(تفسیر کبیر، تفسیر سورۃ النحل)

ستارے بڑی بڑی فیکٹری کی طرح ہیں۔ کائنات کے ماضی پر تحقیق کریں تو پتہ چلتا ہے کہ شروع میں ہائیڈروجن اور ہیلیم بنے۔ بہت سے عناصر بعد میں ستاروں کے بطون میں جوہری ردِّ عمل (Nuclear Reaction) کے ذریعہ پیدا ہوئے۔ وہ لوہا (iron) جو ہمارے خون میں ہے۔ وہ کیلشیم (calcium) جو ہماری ہڈیوں میں ہے نیز آکسیجن وغیرہ ستاروں کے اندر بنے۔ پھر وہاں سے وہ ستاروں کے مابین غبار (Interstellar Cloud) میں منتقل ہوئے۔ نظامِ شمسی کی پیدائش ستاروں کے مابین گرد وگیس کے غبار سے ہوئی ہے۔ اس طرح وہ عناصر نظامِ شمسی میں آئے ہیں۔ الحمدللہ۔

سیاروں اور ستاروں پر غور وفکر کرنے سے دماغ نے ترقی کی فرانس کے چوٹی کے ہیئت دان Henri Poincare نے کیا خوب کہا ہے کہ ستاروں سے نہ صرف وہ واضح روشنی پہنچتی ہے جو ہماری آنکھیں دیکھتی ہیں بلکہ اُن سے ایک لطیف قسم کی ایسی روشنی بھی آتی ہے جس سے کہ دماغ منور ہوجاتا ہے۔ (the value of science by Henri Poincare)

آسمان کی رفعت

آسمان کی رفعت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ جب ہم نظامِ شمسی سے باہر دوسرے ستاروں پر نظر ڈالتے ہیں تو وہ اتنی دُور ہیں کہ کلومیٹر میں فاصلوں کو نہیں ناپا جاتا۔ روشنی کے سال کا پیمانہ استعمال کیا جاتا ہے روشنی ایک سیکنڈ میں تین لاکھ کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتی ہے۔ ایک سال میں وہ جتنا فاصلہ طے کرتی ہے اس کو نوری سال Light Year کہا جاتا ہے اس لحاظ سے ایک نوری سال تقریباً ۹۵ کھرب کلومیٹر کے برابر ہوتا ہے۔

ہمارے نزدیک سے نزدیک جو ستارہ ہے اس کا فاصلہ چار نوری سال ہے ہمارا سورج مرکزِ کہکشاں سے تخمیناً ۲۵ ہزار نوری سال کے فاصلہ پر ہے۔ کہکشاؤں کی تعداد اربوں میں ہے۔ ہماری کہکشاں سے دوسری کہکشاؤں کے فاصلے لاکھوں کروڑوں اور اربوں نوری سال ہوتے ہیں۔ حال میں اخبارات میں خبر تھی کہ ایک کہکشاں کا جھرمٹ دریافت ہوا ہے اس کا فاصلہ ۱۰ ارب نوری سال ہے۔ اتنی بڑی بلندیوں کا تصور کرکے دماغ حیرت میں ڈوب جاتا ہے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ o وَاِلَی السَّمَآءِ کَیْفَ رُفِعَتْ o (سورہ غاشیہ آیت ۱۸،۱۹)

یعنی کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے پیدا کئے گئے؟ اور آسمان کی طرف کہ اسے کیسے رفعت دی گئی؟

نیز فرماتا ہے:

اَللّٰہُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَھَا

(سورۃ الرّعد آیت ۳)

یعنی اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے بلند کیا جنہیں تم دیکھ سکو۔ جب ہم مکان بناتے ہیں تو چھت کو قائم رکھنے کیلئے مضبوط ستون بناتے ہیں جو واضح طور پر نظر آتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے بڑے بڑے آسمانی اجرام کو ایسے ستونوں سے قائم رکھا ہے جو نظر ہی نہیں آتے۔ gravity یعنی کشش ثقل ایک عجیب وغریب قوت ہے جو نظر نہیں آتی لیکن اس کی وجہ سے چاند زمین کو چھوڑ کر چلا نہیں جاتا۔ زمین سورج کو چھوڑ کر چلی نہیں جاتی سورج نظامِ کہکشاؤں کو چھوڑ کر چلا نہیں جاتا۔ ہماری کہکشاں اپنے کہکشاؤں کے جھرمٹ کو چھوڑ کر چلی نہیں جاتی۔

گیلیلیو نے gravity (کشش ثقل) کے تعلق سے ایک اہم تجربہ کیا تھا جو بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے اٹلی کے Tower of Pisa سے مختلف چیزوں کو پھینکا اور یہ معلوم کیا کہ ان کو نیچے گرنے کے لئے کتنا وقت لگتا ہے۔ تجربہ نے بتایا کہ تمام چیزیں خواہ وہ بڑی ہوں یا چھوٹی اور خواہ وہ کسی بھی مادہ سے بنی ہوئی ہوں سب کو گرنے کیلئے برابر وقت لگتا ہے۔ نیوٹن کے ذریعہ ہمیں عالمگیر قانون کشش (*universal law of gravitation*) ملا جو نہایت مفید رہا لیکن پھر بھی اس میں خامی تھی۔ آئن

سٹائن کا نظریہ اضافت عمومی (theory of general relativity) زیادہ صحیح نتیجہ دیتی ہے لیکن زیادہ پیچیدہ ہے۔ اب بھی grivity کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے ہمارا علم ناقص ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :

تیری قدرت کا کوئی بھی انتہا پاتا نہیں
کس سے کھل سکتا ہے پیچ اس عقدہ دشوار کا

خاتمہ

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے : ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا (النّٰزِعات: آیت ۲۸)

یعنی ''کیا تمہیں پیدا کرنا زیادہ دشوار ہے یا آسمان کو جسے اس خدا نے بنایا ہے۔''

اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

''اللہ تعالیٰ ہمیشہ نظام عالم کو اپنی ہستی کے ثبوت میں پیش کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ دیکھو کیا تمہیں اس عظیم الشان نظام سے یہ نظر نہیں آتا کہ اس میں ایک خالق کا ہاتھ کام کر رہا ہے اور ہر ٹکڑہ دوسرے ٹکڑے کا محتاج ہے کوئی چیز اپنی ذات میں منفرد نہیں ہے۔ سائنسدان کہتے ہیں کہ یہ دنیا اس طرح بنی ہے کہ ذرّے آپس میں جڑ گئے اور اُن ذرّوں کے آپس میں ملنے سے آہستہ آہستہ یہ عظیم الشان دنیا تیار ہوگئی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ہم نے مان لیا دنیا مختلف ذرات کے مجموعے سے بنی ہے مگر ان ذروں کے آپس میں ملنے سے یہ کس طرح ہوگیا کہ ہمیں آج یہاں ضرورت پیش آتی ہے تو میلوں میل پر اس ضرورت کا سامان موجود ہوتا ہے۔ بے شک ہم تسلیم کر لیتے ہیں کہ ایٹمز کے ملنے سے یہ دنیا بنی لیکن اگر اس دنیا کا کوئی خدا نہیں تو یہ کس طرح ہوگیا کہ وہ ذرّے آپس میں اس طرح ملے جس طرح بنی نوع انسان کو ضرورت تھی اور اس جگہ ملے جہاں انسان کو کوئی ضرورت پیش آنے والی تھی۔ ذروں کا آپس میں ملنا اتفاق ہوسکتا ہے لیکن ان ذروں کا آپس میں مل کر ہر انسانی ضرورت کو پورا کرنے کا سامان مہیا کر دینا یہ اتفاق نہیں ہوسکتا بلکہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ اس کارخانۂ عالم کے پیچھے کوئی اور ہستی کام کر رہی ہے ہم اگر ایک چمڑا پڑا ہوا دیکھیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ چمڑا یہاں اتفاقی طور پر آ گیا لیکن اگر ہمیں کوئی بوٹ دکھائی دیتا جو اس چمڑے سے بنا ہو پھر ہمیں وہی چمڑا کہیں صوفوں پر لگا ہوا نظر آئے، کہیں کرسیوں اور زینوں پر لگا ہوا دکھائی دے تو ان ساری چیزوں کو ہم اتفاق نہیں کہہ سکتے۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے آنکھ بنائی اور اس آنکھ میں یہ مادہ رکھا کہ وہ بغیر روشنی کے نہیں دیکھ سکتی تو دوسری طرف کروڑوں کروڑ میل پر سورج بنا دیا تا کہ آنکھ اس کی روشنی کے ذریعہ ارد گرد کی چیزوں کو دیکھ سکے۔ بھلا اس کو کون اتفاق کہہ سکتا ہے؟ یہی حال اور ضروریات انسانی کا ہے۔ کوئی انسانی ضرورت ایسی نہیں جو طبعی ہو اور اس کو پورا کرنے کے سامان اللہ تعالیٰ نے پیدا نہ فرمائے ہوں۔ بعض ضرورتیں ایسی ہیں جن کو پورا کرنے کے سامان اللہ تعالیٰ نے انسان کے ارد گرد رکھ دیئے ہیں اور بعض ضرورتیں ایسی ہیں جن کو پورا کرنے کے سامان اللہ تعالیٰ نے کروڑوں کروڑ میل پر پیدا کر دیئے ہیں بہر حال ہر انسانی ضرورت کو پورا کرنے کے سامان اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں پیدا کئے ہوئے ہیں اور یہ نظام اپنی ذات میں ایسا مکمل ہے کہ اس ساری تصویر کو ملا کر کوئی شخص یہ خیال تک نہیں کر سکتا کہ یہ سب کچھ اتفاقی ہوگیا ہے۔ پس فرماتا ہے تم اس نظام سماوی اور ارضی کو دیکھو جو خلق میں تمہاری اپنی پیدائش سے بھی زیادہ مشکل ہے۔ تم کسی ایک چیز کے متعلق کہہ سکتے ہو کہ وہ اتفاقی ہوگی تم دو کے متعلق کہہ سکتے ہو کہ وہ اتفاقی ہوگی لیکن تم اس سارے نظام کو کس طرح اتفاقی کہہ سکتے ہو۔'' (تفسیر کبیر، تفسیر سورہ نازعات)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ اپنی کتاب ہمارا خدا میں کائناتِ خلق اور نظامِ عالم کی دلیل کے اختتام پر تحریر فرماتے ہیں:-

'' حق یہی ہے اور یہی رہے گا کہ یہ دنیا مع اپنی بے شمار مختلف الصورت عجیب وغریب چیزوں کے اور مع اپنے اس نہایت درجہ حکیمانہ قانون

کے جو اس کی ہر چیز میں کام کرتا ہوا نظر آتا ہے اور مع اس حیرت انگیز نظام کے جس نے اس کی بے شمار مختلف الخواص چیزوں کو ایک واحد لڑی میں پرو رکھا ہے اور جس کی وجہ سے دنیا کی ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز کی ضروریات مہیا کرنے کیلئے ہزاروں یا لاکھوں یا کروڑوں میل کے فاصلے پر بے شمار قدرتی کارخانے دن رات کام میں لگے ہوئے نظر آتے ہیں اس بات کا ایک زبردست ثبوت ہے کہ اس دنیا کے اوپر ایک حکیم وعلیم وقدیر ومتصرف ہستی کام کر رہی ہے جس کے قبضہ قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں۔''

(ہمارا خدا صفحہ ۸۶،۸۷)

اللہ تعالیٰ ساری دنیا کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنے خالق و مالک کو شناخت کرے اور اللہ تعالیٰ ہم سب کے دلوں میں اس کی عظمت اور محبت قائم فرمائے۔آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

☆☆☆

Lucky
Cell : 9829405048
9814631206
O) 0141-4014043
R) 0141-2305668

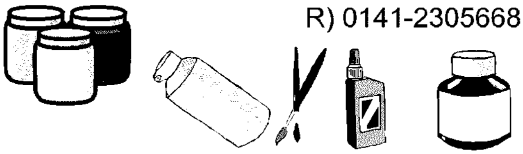

Lucky Enterprises
We Deals In :
*Sticker Roll *Grinding Wheel *Belt, felt *Gun *China Books *Abrasive Stone *U. V. Glue *Cerium Oxide *Colours *Glass Cutter *All Glass Tools & Various Allied *Crystal Acid *Chemicals & Acids.
597, Jailal Munshi Ka Rasta,
Chandpole Bazar, Jaipur-1,
E-mail : lucky08_dec@yahoo.com

O.A. Nizamutheen
Cell : 9994757172
V.A. Zafarullah Sait
Cell : 9943030230
N
O.A.N. Doors & Steels
All types of Wooden Panel Doors, Skin Doors, Veeneer Doors, PVC Doors, PVC Cup boards, Loft & Kitchen Cabinet, TMT Rods, Cements, Cover Blocks and Construction Chemicals.

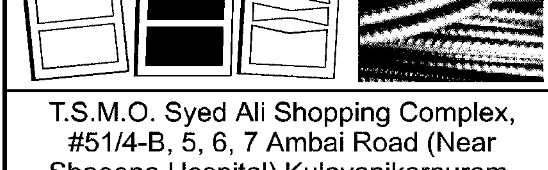

T.S.M.O. Syed Ali Shopping Complex,
#51/4-B, 5, 6, 7 Ambai Road (Near
Sbaeena Hospital) Kulavanikarpuram,
Tirunelveli-627 005

Prop. Zahir Ahmed M.B
Cell : 94484 22334

Hill Road, Madikari - 571201
Ph.: (08272) 223808, 221067
e-mail : hillviewcoorg@yahoo.com
Web : www.hotelhillviewcoorg.com

عہدنامہ عتیق وجدید-اور-جہاد بالسَّیف

(ڈاکٹر طارق احمد مرزا ... آسٹریلیا)

آج کل معاندین اسلام کی طرف سے ایک مطالبہ یہ کیا جا رہا ہے کہ قران کریم کے وہ حصے جن میں جہاد، خصوصاً جہاد بالسَّیف کا ذکر یا تلقین موجود ہے ، حذف کر دیئے جائیں۔ مگر تعجب ہے کہ ان نام نہاد امن اور شانتی کے پرچارکوں کو عہد نامہ عتیق و جدید پر مشتمل اناجیل مقدسہ کے پیروکاروں ، یہود ونصاریٰ سے یہی مطالبہ کرنے کی جرأت کیوں کر نہیں ہو پاتی۔

ممکن ہے کہ قرآن کریم کی طرح اناجیل کے مطالعہ کی بھی ان لوگوں کو فرصت نصیب نہ ہوئی ہو۔ لہٰذا ایسے طبقہ کی آسانی کے لئے اس مضمون میں بطور نمونہ مشتے از خروارے انجیل مقدس کے ہر دو حصص (عہد نامہ عتیق و عہد نامہ جدید) کے کچھ حوالہ جات پیش کئے جاتے ہیں جن میں جہاد بالسیف کی تلقین یا ذکر موجود ہے۔

واضح رہے کہ اس مضمون کا مقصد مذہبی منافرت یا تعصب پھیلانا ہرگز نہیں۔ بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود ومہدیٔ معہودؑ فرماتے ہیں۔

’’جب ہمارا دل بہت دکھایا جاتا ہے اور ہمارے نبی کریم پر طرح طرح کے ناجائز حملے کئے جاتے ہیں تو صرف متنبہ کرنے کی خاطر انہیں کی مسلمہ کتابوں سے الزامی جواب دیئے جاتے ہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد 9 صفحہ 479)

نیز فرمایا :

’’اس بات کو ناظرین یاد رکھیں کہ عیسائی مذہب کے ذکر میں ہمیں اسی طرز سے کلام کرنا ضروری تھا جیسا کہ وہ ہمارے مقابل پر کرتے ہیں۔‘‘

(مجموعہ اشتہارات جلد 2 صفحہ 295)

اور اب ملاحظہ ہوں عہد نامہ عتیق وجدید سے بعض حوالے۔ یہ حوالے نیو اردو بائبل ورشن 2004ء آن لائن ایڈیشن سے لئے گئے ہیں۔

خداہی جنگ سکھاتا ہے

’’خداوند میری چٹان مبارک ہو۔ جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنے اور میری انگلیوں کو لڑنے کے قابل بناتا ہے‘‘۔ (زبور 144 آیت 1)

جنگ محض خدا کی خاطر

’’بہت سے لوگ قتل ہوئے۔ اس لئے کہ جنگ خدا کی تھی۔‘‘

(1 تواریخ باب 5 آیت 22)

’’سنو خداوند تمہیں یوں فرماتا ہے کہ اس لشکرِ جرّار سے دہشت زدہ یا پست ہمت نہ ہونا کیونکہ یہ لڑائی تمہاری نہیں بلکہ خداوند کی ہے۔‘‘

(2 تواریخ باب 20 آیت 15)

خداوند کی لشکر گاہ میں موجودگی

’’خداوند تمہارا خدا تمہاری لشکر گاہ میں گھومتا رہتا ہے تاکہ تمہاری حفاظت کرے اور تمہارے دشمنوں کو تمہارے حوالے کر دے۔‘‘

(استثنا باب 23 آیت 14)

’’خداوند تمہارا خدا تمہاری خاطر تمہارے دشمنوں سے لڑ کر تمہیں فتح دلانے کے لئے تمہارے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔‘‘

(استثنا باب 20 آیت 4)

’’اپنی لشکر گاہوں کو ناپاک نہ کر دیں جہاں میں خود ان کے بیچ میں رہتا ہوں۔‘‘ (گنتی باب 5 آیت 3)

ربّ الافواج،لڑائی کا ہتھیار

''ربّ الافواج اس کا نام ہے۔تُو میرا گرز اورلڑائی کا ہتھیار ہے۔ تیری مدد سے مَیں قوموں کو چکنا چور کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے میں سلطنتوں کو تباہ کرتا ہوں۔'' (یرمیاہ باب 51 آیات 19-20)

خدا کے تیر وتلوار خون کے پیاسے

''مَیں اپنے تیروں کو مقتولوں اور اسیروں کا خون پلا کر متوالا کروں گا اور میری تلوار دشمنوں کے سرداروں کے سروں کا گوشت کاٹے گی۔''

(استثناء باب 32 آیت 42)

''تلوار سیر ہونے تک کھاتی ہی رہے گی اور جب تک خون سے اپنی پیاس نہیں بجھالیتی، رکنے کی نہیں۔'' (یرمیاہ باب 46 آیت 10)

انصاف۔شمشیر تاباں سے!

''جب میں اپنی شمشیر تاباں کو تیز کر کے انصاف کرنے کے لئے اسے اپنے ہاتھ میں لوں گا تو میں اپنے حریفوں سے انتقام لوں گا اور جو تجھ سے نفرت کرتے ہیں انہیں سزا دوں گا۔'' (استثنا باب 32 آیت 41)

مذہبی رہنما کا فوج سے خطاب

'' اور جب تم میدان جنگ میں اترنے کو ہوتب کاھن آگے بڑھ کر فوج سے مخاطب ہواور وہ یوں کہے :-

''اے اسرائیلو سنو! آج تم اپنے دشمنوں سے لڑنے میدانِ جنگ میں اتر رہے ہولہٰذا بزدل مت بنو اور خوف نہ کھاؤ نہ ہی ہراساں ہو اور نہ ان کے سامنے تم پر دہشت طاری ہو کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہاری خاطر تمہارے دشمنوں سے لڑ کر تمہیں فتح دلانے کے لئے تمہارے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔''

(استثنا باب 20 آیات 2 تا 4)

مقدسوں کا شرف

دو دھاری تلوار ان کے ہاتھ میں رہے

''خدا کی ستائش ان کے منہ میں اور دو دھاری تلوار ان کے ہاتھ میں رہے تا کہ قوموں سے انتقام لیں اور امتوں کو سزا دیں اور ان کے بادشاہوں کو زنجیروں سے جکڑیں اور ان کے امرا کو لوہے کی بیڑیاں پہنائیں تا کہ جو سزا ان کے لئے مقرر تھی وہ اسے پورا کریں اس کے سب مقدسوں کو یہ شرف بخشا گیا ہے۔خداوند کی ستائش کرو۔'' (زبور 149 آیات 6 تا 9)

دنیا کے تمام لوگوں پر تلوار

'' پھر ان سے کہنا کہ ربّ الافواج،اسرائیل کا خدا فرماتا ہے :-

''پیو اور مست ہو جاؤ اور قے کرو اور گر پڑو اور پھر کبھی نہ اٹھو،اس لئے کہ مَیں تمہارے درمیان تلوار بھیجوں گا......تم بے سزا نہ چھوٹو گے کیونکہ میں دنیا کے تمام لوگوں پر تلوار کو طلب کر رہا ہوں۔''

(یرمیاہ باب 25 آیات 27 تا 29)

خدا کا دن اور لوٹ مار کا مال

''دیکھو خدا کا وہ دن آتا ہے جب تمہاری لوٹ مار کا مال تمہارے درمیان بانٹا جائے گا۔'' (ذکریا باب 14 آیت 1)

مفتوح قوم سے سلوک

''جب تم کسی شہر پر حملہ کرنے کے لئے اس کے قریب پہنچو تو اس کے باشندوں کو صلح کا پیغام دو۔اگر وہ اسے قبول کر کے اپنے پھاٹک کھول دیں تو اس میں کے سب لوگ بیگار میں کام کریں اور تمہارے مطیع ہوں۔لیکن اگر وہ صلح سے انکار کر دیں اور لڑائی پر اتر آئیں تو تم اس شہر کا محاصرہ کر لینا اور

جب خداوند تمہارا خدا اسے تمہارے ہاتھ میں کر دے تو اس میں سب مردوں کو تلوار سے قتل کر دینا۔لیکن عورتوں بچوں اور مویشیوں اور اس شہر کی دوسری چیزوں کو تم مالِ غنیمت کے طور پر اپنے لئے لے لینا ۔''

(استثنا باب20 آیات 10 تا 14)

ایک قدم اور آگے

کسی ذی نفس کو زندہ نہ چھوڑنا

''البتہ ان شہروں میں جنہیں تمہارا خداوند تمہارا خدا میراث کے طور پر تمہیں عنایت کر رہا ہے۔کسی ذی نفس کو زندہ نہ چھوڑنا !''

(استثنا باب20 آیت16)

یشوع کا عمل تعلیمات کے عین مطابق

''پھر نرسنگے پھونکے گئے اور لوگوں نے للکارنا شروع کیا اور جب نرسنگوں کی آواز سن کر لوگوں نے زور سے للکارا تو دیوار گر گئی اور ہر آدمی سیدھا اندر کی طرف لپکا اور انہوں نے شہر پر قبضہ کر لیا۔انہوں نے شہر کو خداوند کی نظر کیا اور اس کے اندر کی ہر جاندار چیز کو یعنی مردوں اور عورتوں، جوانوں اور بوڑھوں، مویشیوں، بھیڑوں اور گدھوں الغرض ہر کسی کو تلوار سے مار ڈالا ۔''

(یشوع باب6 آیات 21 -20)

غیر مذاہب کی عبادت گاہوں کے بارہ میں تعلیم

''اونچے پہاڑوں اور ٹیلوں پر کے اور ہر سر سبز درخت کے نیچے کے ان مقامات کو پوری طرح سے نیست و نابود کر دینا جہاں وہ قومیں جن کے اب تم وارث ہو گے ، اپنے معبودوں کی عبادت کرتی تھیں۔ان کے مذبحوں کو ڈھا دینا۔ان کے مقدس پتھروں کو توڑ ڈالنا اور ان کی یسیرتوں کو آگ لگا دینا۔ان کے دیوتاؤں کے بتوں کو کاٹ کر گرا دینا اور ان کے نام تک ان جگہوں سے مٹا دینا۔'' (استثناء باب12 آیات 3-2)

نفرت کی تعلیم ؟

''خداوند تمہارے خدا نے تمہیں حکم دیا ہے تم حتّیوں ، اموریوں ،کنعانیوں، پرزّیوں،حوّیوں اور یبوسیوں کو بالکل نیست و نابود کر دینا ۔''

(استثناء باب20 آیت17)

''کوئی عمونی یا موآبی یا دسویں پشت تک اس کی نسل میں سے کوئی شخص خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہونے پائے......تم زندگی بھر ان کے ساتھ دوستی کا معاہدہ مت کرنا۔'' (استثنا باب23 آیت3 ،6)

''خداوند عمالیقیوں کے خلاف پشت در پشت جنگ کرتا رہے گا۔''

(خروج باب17 آیت16)

''اور تم ان اقوام کے رسم و رواج پر جنہیں مَیں تمہارے آگے سے نکالنے کو ہوں ،مت چلنا۔کیونکہ انہوں نے یہ سب کام کئے ہیں۔مجھے ان سے نفرت ہوگئی ہے۔لیکن مَیں نے تم سے کہا کہ تم ان کے ملک پر قابض ہو گے۔وہ ملک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے مَیں اسے بطور وراثت تمہیں دوں گا۔مَیں خداوند تمہارا خدا ہوں جس نے تمہیں دیگر اقوام سے الگ کیا ہے۔''(احبار باب 20 آیت 22 تا 24)

دیسی ہو یا پردیسی۔پاک نام کی توہین پر سنگسار کیا جائے

''اور جو کوئی خداوند کے نام پر کفر بکے وہ ضرور جان سے مارا جائے اور پوری جماعت ضرور اسے سنگسار کرے اور خواہ کوئی دیسی ہو یا پردیسی جب وہ پاک نام لیتے وقت گستاخی کرے تو وہ ضرور جان سے مارا جائے۔''

(احبا باب24 آیت 16)

مضمون کی طوالت کے خوف سے انہی اقتباسات پہ اکتفا کیا جاتا ہے اور اب آخر پہ کچھ حوالے عہد نامہ جدید سے ملاحظہ ہوں ۔

یسوع مسیح کا مشن

’’یہ نہ سمجھو کہ مَیں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں۔ صلح کرانے نہیں بلکہ تلوار چلانے آیا ہوں۔‘‘ (متی باب 10 آیت 34)

’’جو کوئی اپنی جان بچاتا ہے، اسے کھوئے گا اور جو کوئی میرے لئے جان کھو دیتا ہے اسے سلامت پائے گا۔‘‘ (متی باب 10 آیت 39)

کپڑے بیچو، تلوار خریدو!

’’جس کے پاس تلوار نہ ہو وہ اپنے کپڑے بیچ کر تلوار خرید لے۔‘‘
(لُوقا باب 22 آیت 36)

پاک روح کی توہین نا قابلِ معافی جرم

’’مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ انسانوں کے سارے گناہ اور جتنا کفر وہ بکتے ہیں، معاف کیا جائیگا۔ لیکن پاک روح کے خلاف کفر بکنے والا ایک ابدی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے اس لئے اسے کبھی معاف نہ کیا جائے گا۔‘‘
(مرقس باب 3 آیات 28 تا 30)

خدا کے خادم کے ہاتھ میں تلوار

’’خدا نے حاکم کو تیری بھلائی کے لئے خادم مقرر کیا ہے۔ لیکن اگر تو بدی کرنے لگے تو اس بات سے ڈر کہ اس کے ہاتھ میں تلوار کسی مقصد کے لئے دی گئی ہے۔ وہ خدا کا خادم ہے اور اس کے قہر کے مطابق ہر بدکار کو سزا دیتا ہے۔‘‘ (رومیوں باب 13 آیت 4)

لوہے کے ڈنڈے سے حکومت

’’پھر مَیں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور مجھے ایک سفید گھوڑا نظر آیا جس کا سوار باوفا اور برحق کہلاتا ہے۔ وہ صداقت سے انصاف کرتا اور لڑتا ہے۔ اس کی آنکھیں آگ کے شعلوں کی مانند ہیں اور اس کے سر پر بہت سے تاج ہیں۔ اس کی پیشانی پر اس کا نام بھی لکھا ہوا ہے جسے سوائے اس کے اور کوئی نہیں جانتا۔ وہ خون میں ڈوبے ہوئے جامہ میں ملبوس ہے اور اس کا نام خدا کا کلمہ ہے...... اس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے تا کہ وہ اسے قوموں پر چلائے۔ وہ لوہے کے عصا سے ان پر حکومت کرے گا۔‘‘
(مکاشفہ باب 19 آیات 11 تا 15)

(الفضل انٹرنیشنل 03/اپریل 2009ء تا 09/اپریل 2009ء)

✡✡✡✡✡

✡✡✡

✡

Samad Mob:9845828696
XPORT
GENUINE BRAND
EXPORT SURPLUS
Silver Plaza Complex, Opp. Vijayabank, MEDIKERI

C. K. Mohammed Sharief
Proprietor
CEEKAYES TIMBERS
VANIYAMBALAM - 679339
DISTT.: MALAPPURAM
KERALA
☎ : Wandoor (O) 247392, (R) 247192

NAVNEET JEWELLERS

Ph.: 01872-220489 (S)
220233, 220847 (R)

CUSTOMER'S SATISFACTION IS OUR MOTTO

FOR EVERY KIND OF GOLD & SILVER ORNAMENTS

(All kinds of rings & "Alaisallah" rings also sold here)

Navneet Seth, Rajiv Seth
Main Bazzar Qadian

يَـا اَيُّهَـا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنَا كُمْ
مِـنْ قَبْـلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ
وَّلَا شَـفَـاعَةٌ وَالْـكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

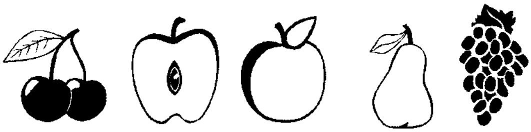

AHMAD FRUIT AGENCY

Commission & Forwarding Agents :
Asnoor, Kulgam (Kashmir)

Hqrt. Dar Fruit Co.
Kulgam
B.O. Ahmad Fruits

Mobiles : 9419049823, 9906722264

Love For All Hatred For None

Sk.Zahed Ahmad
Proprietor

M/S
M.F. ALUMINIUM

Deals in :
All types of Aluminium, Sliding, Window, Door, Partitions, Structural Glazing and Aluminium Composite Panel

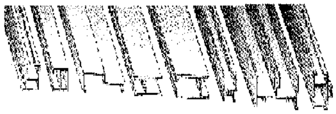

Chhapullia, By-Pass, Bhadrak, Orissa, Pin - 756100, INDIA
Mob 09437408829, (R) 06784-251927

Prop. S. A. Quader

Ph. : (06784) 230088, 250853 (O)
252420 (R)

JYOTI SAW MILL

Saw Mill Owner
&
Forest Contractor

Kuansh, Bhadrak, Orissa

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات سے

عالمی دہشت گردی کا خاتمہ

(عالم الدین خان مبلغ سلسلہ اُترا کھنڈ)

9/11 یعنی 9 نومبر 2001ء کو امریکہ ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر دہشت گردی حملہ سے قبل مسلم کٹر وادیوں کی جانب سے اسلامی جہاد کے نام پر جاری و ساری عالمی دہشت گردی کی جانب خاص توجہ نہیں دی جاتی تھی۔ لیکن اس دل دہلا دینے واقعہ نے پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔ القاعدہ دہشت گرد تنظیم کی جانب سے کئے گئے اس حملے میں تقریباً تین ہزار افراد جاں بحق ہو گئے۔ یہ واقعہ جملہ ممالک کو دہشت گردی سے ہوشیار کرنے کے لئے کافی تھا۔ اس کا اثر تھا کہ دنیا کے ہر ایک ملک کی جانب سے حفاظت کے پختہ انتظامات کئے گئے۔ امریکہ نے اپنے حفاظتی انتظامات کو اس قدر پختہ بنالیا کہ 9/11 کے بعد سے لے کر آج تک اس پر دوبارہ دہشت گردانہ حملہ دہرایا نہیں جا سکا۔ مگر اس کے برعکس ہندوستان، پاکستان، افغانستان، عراق، یمن، مصر، صومالیا، سوڈان، بنگلہ دیش، نائجیریا، فلسطین، تھائی لینڈ اور سعودی عرب وغیرہ ممالک پر غور کریں تو ان میں دہشت گردانہ اقدامات اور کٹر واد کی طرف رجحانات میں اضافہ ہوا ہے۔ ایک ویب سائٹ کی رپورٹ کے مطابق جملہ حفاظتی انتظامات کے باوجود ان ممالک میں 9/11 سے لیکر 2009ء کے اختتام تک چودہ ہزار چھ صد اکتیس دہشت گردانہ حملے کئے گئے ہیں۔ اسی طرح دہشت گردانہ تنظیم اور اس کے حمایتیوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے جو کہیں نہ کہیں یہ غمازی کرتا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے اُٹھائے جانے والے اقدامات ناکافی ہیں۔ آخر کار دہشت گردی کے خلاف مہمات میں ناکامیوں کو جھیلتے جھیلتے سب کی سمجھ میں یہ بات آ گئی ہے کہ صرف حفاظتی انتظامات کے بوتے اسے شکست نہیں دی جا سکتی تا آنکہ 2006 کو متحدہ قومی تنظیم (UNO) کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے ایک قرارداد جاری کر کے جملہ ممالک کو تحریک کی کہ دہشت گردی کی اہم وجہ اس کے پس پشت کام کرنے والے جملہ عقائد باطلہ اور نظریات کی تردید کئے بغیر اس کا حل ناممکن ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے جملہ اسلامی ادارے اور رہنماؤں سے بھی اس سمت میں آگے آنے کی دعوت دی کہ سب آگے آ کر اپنے مذہب کی تعلیمات کی رُو سے دہشت گردی کو فروغ دینے والے عقائد کی تردید و مذمت کریں تا کہ عوام میں اس کے خلاف منفی پیغام جائے اور دھیرے دھیرے اس کا خاتمہ ہو جائے لیکن ایک عرصہ دراز گزر جانے کے بعد بھی کسی بھی مسلم ادارہ یا رہنما کی طرف سے اس بابت پہل نہیں کی جا سکی ہے۔ اسلام و حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غیرت کے نام پر شور مچانے والے علماء اسلام کی جانب سے بھی متحدہ قومی تنظیم کی دعوت پر کوئی مثبت ردّ عمل کا اظہار نہیں کیا جا سکا۔ افسوس! افسوس!

حقیقت یہ ہے کہ اس دَور میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ دنیا کی رہنمائی کرنے کا حق صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کرام کو حاصل ہے جن کی پیشگوئی نبی کریم کی جانب سے کی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کرام کی تعلیمات اور رہنمائی کا اثر ہے کہ عالم اسلام کے تہتّر فرقوں میں واحد فرقہ جماعت احمدیہ ہی ہے جس کا اسلامی جہاد اور عالمی دہشت گردی جیسے مسائل پر سب سے جداگانہ و درست نظریہ ہے جس کی وجہ سے اس جماعت پر یہ الزام عائد کیا جاتا رہا ہے کہ نعوذ باللہ یہ اسلامی جہاد کی منکر ہے اس بارے میں اپنے مسلک کا اظہار کرتے ہوئے حضرت مسیح موعودؑ فارسی اشعار میں فرماتے ہیں :-

عزیز من رہ تائید دین دگر راہے است
نہ آنکہ تیغ برآری اگر اِبا باشد

ترجمہ : اے میرے عزیز دین کی تائید و نصرت کے طور طریقے جداگانہ ہیں یہ نہیں کہ اگر کوئی انکار کرے تو اس کو قتل کرنے کے لئے فوراً تلوار نکال لی جائے۔

چہ حاجتست کہ تیغ از برائے دین بکشی
نہ دین بود کہ بہ خونریزیش بقا باشد

ترجمہ : اس بات کی کیا ضرورت ہے کہ تُو دین کی خاطر تلوار کھینچے۔ وہ دین دین نہیں جس کی بنا خونریزی پر ہو۔

چوں دیں مدلل و معقول وباضیا باشد
کدام دل کہ ازاں مذھبش اِبا باشد

ترجمہ : جبکہ دین مدلل، معقول اور روشن ہو تو وہ کون سا دل ہوگا جسے ایسے مذہب سے انکار ہو۔

چوں دیں درست بود خنجرے نمے باید
کہ زور قول موجہ عجب نما باشد

ترجمہ : جب دین صحیح ہو تو اس کے لئے خنجر درکار نہیں ۔ کیونکہ با دلائل کلام کی طاقت معجز نما ہوتی ہے۔

ز جبر حجت حق بر جہاں نیامد راست
برو دلیل بدہ گر خرد ترا باشد

ترجمہ : سچائی کو دنیا میں جبرًا پھیلانا مناسب نہیں۔ اگر تجھ میں عقل ہے تو جا اور اس کے برخلاف دلائل پیش کر۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات کا مقابلہ اس زمانہ کے نامور اسلامی لیڈران ، مدبران و علماء میں شمار ابو اعلیٰ مودودی ، اشرف علی تھانوی ، جمال الدین افغانی ، حسن البناء، محمد بن عبد الوہاب جیسی شخصیت سے تھا۔ ان کی تعلیمات و افکار نے بعد میں آنے والے مدبران سید قطب ، عبد الرشید رداء، امیر شکیب ارسلان عبد اللہ اعظم کو متاثر کیا اور ان کے نظریات نے دنیا کے کونے کونے میں جہادی تنظیموں کی بنیادیں پڑنے پر بہت بڑا رول ادا کیا اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات و افکار کی اَن دیکھی نہ کی جاتی تو آج دہشت گردی کی نوبت ہی نہ آتی ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی متعدد کتب مثلاً گورنمنٹ انگریزی اور جہاد ، پیغام صلح ، چشمہ معرفت ، مسیح ہندوستان میں ، جنگ مقدس ، لیکچر لدھیانہ ، کشتی نوح ، حجۃ الاسلام ، بعض ملفوظات اور مجموعہ اشتہارات وغیرہ میں بڑی تفصیل سے اسلامی جہاد اور اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔

1918ء میں ترکی میں آخر اسلامی بادشاہی خلافت کا زوال اور اس کے بعد پچاس کی دہائی میں فلسطین کے ایک حصہ پر یہودیوں کے قبضہ سے علماء اسلام مزید لغزشوں میں ہی گرفتار ہو کر عرصہ سے سوئی ہوئی اسلامی جہاد کی چنگاری کو ہوا دینے لگے اور نتیجۃً جگہ جگہ دہشت گرد تنظیمیں وجود میں آنے لگیں۔ آج اس کی تعداد بڑھتی ہوئی سینکڑوں میں پہنچ چکی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اسلام و مسلمانوں کو درپیش جملہ مصائب اور پریشانیوں کا واحد حل مسئلہ جہاد ہے اسی بہانہ کا سہارا لے کر دہشت گردی کو فروغ دلانے کے اقدامات کئے جاتے ہیں۔ مسلمانوں کو یہ کہہ کر گمراہ کیا جاتا ہے کہ جب تک تمام مسلمان ایک واحد اسلامی خلافت یا حکومت کے ماتحت نہیں آئیں گے تب تک ان پریشانیوں کا حل قطعی ممکن نہیں اور یہ کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کا واحد ذریعہ مسئلہ جہاد ہے جو ان کے وہم میں آج جاری ہے لیکن یہ لوگ آج جماعت احمدیہ میں جاری نظام خلافت پر غور نہیں کرنا چاہتے جس کا قیام اسلام و مسلمانوں کی حفاظت اور انہیں جملہ پریشانیوں سے نجات دلانے کی خاطر حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے موافق ''خلافت علیٰ منہاج نبوت'' کے طریق پر ہوا ہے ۔ یہ جماعت اور اس کے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شب و روز اسلام و مسلمانوں کی فلاح و بہبودگی کے لئے کوشاں ہیں ۔ خدا کرے کہ یہ حقیقت تمام عالم پر جلد از جلد ظاہر ہو اور دنیا امن کی پٹری پر لوٹ پڑے۔ آمین۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

''اس زمانے کے نیم ملانی الفور کہہ دیتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرًا مسلمان کرنے کے لئے تلوار اُٹھائی تھی اور انہی شبہات میں ناسمجھ پادری گرفتار ہیں۔ مگر اس سے زیادہ کوئی جھوٹی بات نہیں ہوگی کہ یہ جبر اور تعدی کا الزام اس دین پر لگایا جائے جس کی پہلی ہدایت یہی ہے کہ لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ یعنی دین میں جبر نہیں چاہئے بلکہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بزرگ صحابہ کی لڑائیاں یا تو اس لئے تھیں کہ امن قائم کیا جائے اور جو لوگ تلوار سے دین کو روکنا چاہتے ہیں ان کو تلوار سے پیچھے ہٹایا جائے مگر اب کون

مخالفوں میں سے دین کے لئے تلوار اُٹھاتا ہے اور مسلمان ہونے والے کو کون روکتا ہے اور مساجد میں نماز پڑھنے اور بانگ دینے سے کون منع کرتا ہے۔ پس اگر ایسے امن کے وقت میں ایسا مسیح ظاہر ہو کہ وہ امن کی قدر نہیں کرتا بلکہ خواہ مخواہ مذہب کے لئے تلوار سے لوگوں کو قتل کرنا چاہتا ہے تو میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ بلا شبہ ایسا شخص جھوٹا کذاب مفتری اور سچا مسیح نہیں مجھے تم خواہ قبول کرو یا نہ کرو مگر میں تم پر رحم کر کے تمہیں سیدھی راہ بتلاتا ہوں کہ ایسے اعتقاد میں سخت غلطی پر ہو لاٹھی اور تلوار سے ہرگز ہرگز دین دلوں میں داخل نہیں ہوسکتا۔ (تریاق القلوب ایڈیشن اوّل صفحہ ۱۷)

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال
دیں کے لئے حرام ہے اب جنگ اور قتال
فرما چکا ہے سید کونین مصطفیٰ
عیسیٰ مسیح کردے گا جنگوں کا التواء

☆☆☆

Love For All Hatred For None

Nasir Shah (Prop.)
Gangtok, Sikkim

Watch Sales & Service
All kind of Electronics
Export & Import Goods &
V.C.D. and C.D. Players
are available here

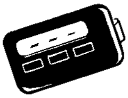
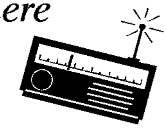

Near Ahmadiyya Muslim Mission
Gangtok, Sikkim
Ph.: 03592-226107, 281920

Love for All Hatred For None

H. Nayeema Waseem 09490016854
040-24440860
Inta
Beauty Collection
Imp, Cosmetics & Immitation
Jewellary Leather & Fancy Bags,
School Bags & Belts, Voilets E.T.C

Waseem Ahmed 09346430904
040-24150854
Inta
Masroor Hosiery Foot Wear
A Diesinger Fancy Footwear for
Ladies & Kids, Exclusive Hosiry.

K.P. Complex Under Ground Floor, Shop No. 1 & 1/A
Beside: Venkatada Theatre Lane.
Dilsukh Nagar, Hydrabad-60
A.P INDIA

Wholesale Dealer for: Melamine, Krockey, Ceramics.

حضرت مصلح موعودؓ کی کھیلوں سے دلچسپی

﴿شکیل احمد صالح قادیان﴾

خلافتِ ثانیہ یعنی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں جماعت احمدیہ نے جس تیز رفتاری کے ساتھ مختلف جہات میں ترقی کی منازل طے کی ہیں۔ آنے والے بے لوث مورخہ جب بھی ان پر قلم اٹھائے گا تو وہ ہمارے پیارے حضور رضی اللہ عنہ کی حیران کن قائدانہ صلاحیتوں، فہم و فراست، حسن تدبیر، استقلال، محبت، اور غیر معمولی تنظیمی دماغ کے بے شمار کارنامے دیکھ کر انگشت بدنداں ہوجائے گا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اہم کارناموں میں ایک اہم کارنامہ جماعت کی مضبوط شیرازہ بندی اور تنظیم ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ "فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں۔"

افراد جب تک ایک فعال تنظیم میں منسلک نہ ہوں اس وقت تک نہ ان کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اور نہ ہی انہیں جلا بخشی جاسکتی ہے۔ جماعت افراد کی بھیڑ یا ہجوم کا نام نہیں بلکہ منظّم فعال تنظیم کا نام ہے۔ چنانچہ جماعت کے مختلف طبقوں کی موثر تربیت اور انہیں مستقبل کی اہم ذمہ داریوں سے عہدہ براہونے کے قابل بنانے کے لئے حضورؓ نے مختلف تنظیمیں جاری فرمائیں۔ ان میں سے ہر تنظیم حضورؓ کا ایک عظیم کارنامہ ہے۔ اور اپنے دوررس تربیتی اثرات کے لحاظ سے حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی محیر القول دوراندیشی کا ثبوب ہے۔ ان میں سے ہر ایک تنظیم جماعت کی مرکزی تنظیم کا فعال اور مضبوط بازو ہے۔ ان تنظیموں کی بدولت جماعت کے مرد، عورتیں، بچے، بوڑھے، غرض سب چھوٹے بڑے مرکز سے وابستہ ہیں۔ اور جماعت کو شیرازہ بندی کی عجیب کیفیت ہے۔

انصاراللہ

یہ جماعت احمدیہ کے بزرگوں کی تنظیم ہے۔ جن کی عمر چالیس سال یا اس سے اوپر ہے یہ تنظیم بوڑھوں کو جوان بنائے ہوئے ہے۔ جو جماعت کے نوجوانوں اور بچوں کی تربیتی نگرانی اور اپنے قول وفعل اور نمونے سے انہیں عملی نیکی کی تحریک کرتے ہیں۔

خدام الاحمدیہ:

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی ہے" کے تحت حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نوجوانان جماعت کی تربیت وترقی کے لئے اس تنظیم کو جاری فرمایا۔ جو آج تک ایک نہایت مؤثر شکل اختیار کر چکی ہے۔ اور احمدی نوجوان اس تنظیم کے طفیل بڑی تیزی سے روحانی، علمی، عملی، اخلاقی، اور جسمانی لحاظ سے بلند سے بلند تر ہوتے جارہے ہیں۔ یہ تنظیم (خدام) کو جماعت کے مفید وجود اور بہترین "انصار" بنانے کے لئے کوشاں ہے۔

اطفال الاحمدیہ:

پندرہ سال کی عمر تک کے احمدی بچوں کی یہ تنظیم ہے۔ جو جماعت کی "نرسری" کو روحانی جسمانی اور تعلیمی لحاظ سے "خدام" بننے میں مدد دیتی ہے۔

لجنہ اماء اللہ:

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے احمدی مستورات کی تعلیم و تربیت اور تنظیم کے لئے "لجنہ اماء اللہ" کو قائم فرمایا۔ اس تنظیم کی اہمیت واضح ہے۔ جماعت کی آئندہ نسل نے ان کی ہی آغوشِ تربیت سے پل کر نکلنا ہے۔ یہ تنظیم احمدی خواتین کو اس فرض کے بطریق احسن سرانجام دینے میں

مدددیتی ہے۔

ناصرات الاحمدیہ:

یہ احمدی بچیوں کی تنظیم ہے۔ جو احمدی بچیوں کو لجنہ اماء اللہ کا مفید وجود بنانے کے لئے کام کر رہی ہے گویا لجنہ اماء اللہ کی نرسری کی حفاظت اس تنظیم کے سپرد ہے۔

ان تمام تنظیموں کے سالانہ اجتماعات مجالس، شوریٰ، بجٹ آمد و خرچ اور تعلیمی و تربیتی اور رفاہی اسکیمیں ہیں۔ ان کے دفاتر میگزین، دساتیر اساسی، علامتی پرچم، اور لائحہ عمل کے طور پر عہد غرض ہر لحاظ سے مکمل تنظیمیں ہیں۔ جو افراد جماعت کے تمام طبقوں میں احساس ذمہ داری پیدا کرنے کے لئے کام کر رہی ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ کی حیران کن قائدانہ صلاحیت کا ایک جیتا جاگتا ثبوت ہے جو جماعت کا ایک ایک مخلص فرد مقامی انجمن احمدیہ کا ممبر ہونے کے علاوہ جماعت کی کسی نہ کسی ذیلی تنظیم سے بھی وابستہ ہے۔

غرض کہ جماعت کے افراد پر خواہ وہ مرد ہوں یا کہ زن حضور رضی اللہ تعالیٰ کے یہ احسانات ہیں کہ آپؓ نے ان کی تعلیم و تربیت کے لئے منظّم طریق پر ایک منصوبہ کی شکل میں ان تنظیموں کو نثر اور نظم میں نصائح، اصول، ہدایات، جوش و ولولہ اور لگن بھر دئے ہیں۔

اس کے علاوہ اپنی زندگی کے آخری ایام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احمدی نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ خدمت کے لئے آگے آئیں اور اپنے آپ کو اس کے لئے تیار کریں۔ اس پر حضرت مصلح الموعودؓ نے فوراً اس ارشاد کی تعمیل میں نوجوانوں کی ایک ''مجلس انجمن تشحیذ الاذہان'' (یہ نام خود حضرت مسیح موعودؑ نے تجویز فرمایا تھا) کے نام سے قائم کی ہے اور دین کی حالی، وقالی قلمی، ولسانی خدمت کے لئے نوجوانوں کی ٹریننگ کا انتظام فرمایا۔ اس انجمن کی طرف سے آپؓ نے اپنی زیرادارت ''تشحیذ الاذہان'' کے نام سے ایک رسالہ بھی شائع کرنا شروع کیا۔

اس کے ساتھ اسپورٹس کی اہمیت اس کی افادیت اس کے لئے جذبہ کوشش محنت لگن بھی لازمی امر ہیں۔ اس لئے اولمپک کھیلوں کی سطح پر مفید اور کارآمد کھیلوں سے خود بھی دلچسپی لیکر اپنی قوم کے افراد کو بھی ان پر چلتے رہنے کی تلقین فرمائی۔ چنانچہ آپؓ نے فرمایا:

''میں نے اپنی جماعت میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کو اس غرض کے لئے قائم کیا ہے کہ وہ محنت کریں اور مشقت طلب کاموں کی اپنے اندر عادت پیدا کریں۔''

''اس بات کو اچھی طرح سے ذہن نشین کر لینا چاہئے کہ کسی قوم کی حالت ترقی پذیر نہیں ہو سکتی جب تک اس قوم کے خواص و عوام میں محنت اور قربانی کی عادت نہ ہو۔''

''ہر احمدی اپنے اوقات کو صحیح طور پر صرف کرنے کی عادت اپنے اندر پیدا کرے۔ اور جو کام اس کے سپرد کیا جائے۔ اس کے متعلق وہ کوئی بہانہ نہ بنائے۔''

''دنیا میں ہر فن کے مقابلہ کی مہارت ہونی چاہئے۔ جب تک تم میں ہر قسم کے فنون کے ماہر نہ ہوں تم دوسروں کا کس طرح مقابلہ کر سکو گے۔ پس اپنی ہمتوں کو بلند کرو۔''

نیز آپؓ نے جماعت کے اندر بیداری پیدا کرنے کے لئے فرمایا۔ میں انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ سے یہ کہتا ہوں کہ وہ ہر سال ایک ہفتہ ایسا منایا کریں۔ جس میں جماعت کے افراد کے سامنے مختلف تقاریر کے ذریعہ نہ صرف اپنی جماعت کے عقائد بیان کریں بلکہ یہ بھی بیان کریں کہ دوسروں کے کیا اعتراضات ہیں۔ اور ان اعتراضات کے جواب کیا ہیں...اس میں خدا تعالیٰ کی ہستی، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت، خلافت اور دیگر مسائل اسلامی کے متعلق احمدیت کے عقائد کو دلائل کے ساتھ بیان کیا جائے۔ اور پھر بتایا جائے کہ ان اعتقادات پر مخالفین کی طرف سے یہ یہ اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ اور ان اعتراضات کے یہ یہ جوابات ہیں۔''

''اس کے بعد لوگوں کا زبانی امتحان لیا جائے۔ اور یہ معلوم کیا جائے کہ انہوں نے ان باتوں کو کہاں تک یاد رکھا ہے۔ اور اس طرح ہماری جماعت کا ہر فرد اتنا ہوشیار ہو جائے کہ اگر اسے کسی وقت مخالفین کی لائبریری میں بھی بٹھا دیا جائے تو تب بھی وہ وہاں سے فاتح ہو کر نکلے۔ مفتوح اور مغلوب ہو کر نہ نکلے۔''

ان سب باتوں اور نصائح کا کلام محمود میں بھی اس طرح اعادہ فرماتے ہیں۔ کہ افراد جماعت کے دل و دماغ میں یہ باتیں بالکل بیٹھ جائیں کہ تم کیا ہو۔ اور جماعت تم سے کیا توقعات کرتی ہے۔ اور تم کیا کچھ کر سکتے ہو۔

۱- میں اپنے پیاروں کی نسبت ہر گز نہ کروں گا پسند کبھی
وہ چھوٹے درجہ پہ راضی ہوں اور انکی نگاہ رہے نیچی
۲- گر تیری ہمت چھوٹی ہے گر تیرے ارادے مردہ ہیں
گر تیری امنگیں کوتہ ہیں گر تیرے خیال افسردہ ہیں
۳- ہے خواہش میری الفت کی تو اپنی نگاہیں اونچی کر
۴- تو ایک ہو ساری دنیا میں کوئی ساجھی اور شریک نہ ہو
تو سب دنیا کو دے لیکن خود تیرے ہاتھ میں بھیک نہ ہو

نیز آپؓ نے یہ بھی فرمایا:

جب گذر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار
سستیاں ترک کرو طالب آرام نہ ہو۔

Sportsman Sprit کے لئے:

سر میں نخوت نہ ہو آنکھوں میں نہ ہو برق غضب
دل میں کینہ نہ ہو لب پر کبھی دشنام نہ ہو

Referee کے فیصلے کو تسلیم کرنے کے لئے:

امن کے ساتھ رہو فتنوں میں حصہ مت لو
باعث فکرو پریشانی حکام نہ ہو

اگر چہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جسمانی صحت اتنی اچھی تو نہ تھی کہ آپؓ اس وقت مروجہ کھیلوں میں شرکت فرماتے۔ کیونکہ جسمانی صحت محنت شاقہ کی متحمل نہیں ہو سکتی تھی لیکن جب حضورؓ کی عمر کچھ زیادہ ہوئی تو اسکول میں مروجہ کھیلوں میں یعنی فٹ بال، کرکٹ میں دلچسپی لینے لگے۔ چنانچہ ان ہی دنوں کی بات ہے کہ قادیان میں ایک دن کرکٹ کا میچ ہو رہا تھا۔ اساتذہ اور طلباء ہائی اسکول کی تجویز تھی حضرت مسیح موعودؑ سے بھی درخواست کی جائے کہ حضورؑ کرکٹ کا میچ دیکھنے کے لئے تشریف لائیں۔ چنانچہ انہوں نے حضرت صاحبزادہ صاحب سے درخواست کی کہ آپ ہی حضورؑ کی خدمت میں ہماری درخواست پیش کریں۔ چنانچہ آپؓ حضورؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض مدعیٰ کی۔

حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ ''میاں مجھے اس کام کی فرصت ہی کہاں ہے۔ جو کھیل تم کھیل رہے ہو اس کی گیند تو چند گز تک ہی جا سکتی ہے۔ مگر جو کھیل میں کھیل رہا ہوں اس کی گیند ہزاروں میل تک جانے والی ہے۔'' (زمین کے کناروں تک شہرت پائے گی)

اسی طرح ایک دفعہ تعلیم الاسلام ہائی اسکول قادیان کی فٹ بال ٹیم میچ کھیلنے کے لئے امرتسر گئی جہاں خالصہ کالج امرتسر کی فٹ بال ٹیم سے مقابلہ تھا۔ ہمارے اسکول کی ٹیم نے خالصہ کالجیٹ اسکول کو شکست دی اور میچ جیتنے کے بعد سجدہ شکر بھی کیا۔ اس ٹیم کے ہمراہ حضرت صاحبزادہ المصلح الموعودؓ بھی تشریف لے گئے تھے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یوں تو سارے جسمانی اور ورزشی کھیلوں جیسے کبڈی، کلائی پکڑنا، کشتی، لونگ جمپ، ہائی جمپ، دوڑ، فٹ بال، کرکٹ، ہاکی وغیرہ سے دلچسپی تھی۔ اور سارے کھیلوں میں حسب رعایت وقت حصہ لیتے تھے۔ اور شوق بھی دلاتے تھے مگر ان کے علاوہ بعض دیگر اور زیادہ محنت طلب کھیلوں سے بھی آپ شوق فرماتے۔

گھوڑ سواری: 1907ء میں پنجاب کے فنانشل کمشنر صاحب جو ایک انگریز افسر تھے قادیان میں تشریف لائے ان کا کیمپ قادیان کے شمال جانب اس جگہ تھا جہاں نور ہسپتال کی عمارت بنی ہوئی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام چونکہ قادیان کے رئیس اعظم تھے۔ حضورؑ نے اپنی طرف سے صاحبزادہ

مرزا محمود احمد صاحب (المصلح الموعودؓ) کو فنانشل کمشنر کی پیشوائی کے لئے مقرر فرمایا۔ چنانچہ صاحبزادہ صاحب گھوڑے پر سوار ہوکر مع دیگر احباب افسر مذکور کے استقبال کے لئے گئے۔

نیز اپنے زمانہ خلافت میں بھی کہیں جانے کے لئے گھوڑے کی سواری کو ترجیح دیتے تھے۔

تیراکی و کشتی رانی: تیراکی کا بھی بچپن سے ہی شوق تھا۔ برسات میں قادیان کی ڈھاب پانی سے لبریز ہو جاتی تو اسکول کے لڑکے اس میں نہایا کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ اور حضور المصلح الموعودؓ بھی ان بچوں میں شامل ہوتے تھے اسی طرح حضرت مصلح موعودؓ نے اپنے استعمال کے لئے ایک کشتی بھی منگوائی تھی۔ جو ڈھاب کے کنارے پر کھڑی رہتی اور بوقت ضرورت استعمال میں لائی جاتی تھی۔ زمانہ خلافت میں حضور نے ایک کشتی جرمنی سے منگوائی تھی۔ جس میں بیٹھ کر حضورؓ ڈھاب کی سیر کیا کرتے تھے۔

قادیان کے قریب ایک نہر گزرتی ہے جہاں موسم گرما میں قادیان کا نوجوان طبقہ تتلے کے قریب نہر پر پکنک منانے کے لئے جایا کرتے تھے۔ حضورؓ بھی اسی نہر پر تشریف لے جاتے اور نہر میں تیرتے تھے۔ نہر میں فٹ بال کا میچ بہت ہی دلچسپی کا باعث ہوا کرتا تھا۔

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

☆☆☆

BRB
OFFSET PRINTERS
AND
PUBLISHERS
BRB CENTRE, THAVAKKARA, KUNNUR - 17
Ph. : 2761010, 2761020

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو حضور انور نے ناظر نشر و اشاعت مقرر فرمایا

مکرم حافظ مخدوم شریف صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناظر نشر و اشاعت مقرر فرمایا ہے۔ مجلس کے لئے یہ ایک اعزاز ہے۔ مولا کریم محترم صدر صاحب کے لئے اس اعزاز کو مبارک فرمائے اور احسن رنگ میں موصوف کو یہ ذمہ داری ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (ادارہ)

معاونین مشکوٰہ کے لئے دُعا کی درخواست

ہندوستان بھر میں جو نمائندے رسالہ مشکوٰۃ کی توسیع اور دیگر کاموں میں تعاون کرتے ہیں اُن سب کے لئے قارئین مشکوٰۃ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دُعا ہے کہ مولا کریم ان سب کو مقبول خدمات کی توفیق عطا فرمائے اور دینی و دنیاوی حسنات عطا کرے۔ آمین۔ درج ذیل خدام سال بھر مشکوٰۃ کی پیکنگ کرنے اور لوکل طور پر رسالہ ھٰذا بانٹنے میں خاص تعاون کرتے ہیں۔ ان کی پڑھائی میں نمایاں کامیابی نیز مقبول خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق پانے کے لئے بھی قارئین سے دُعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

امانت علی۔ طاہر احمد۔ سلمان خان۔ شیخ فرید۔ مصور احمد۔ کرشن احمد۔ شکیل احمد غوری۔ رضوان احمد ظفر۔ نونیت احمد۔ ماجد حمید۔ شبیل احمد۔ طارق احمد۔ کاشف احمد خالد۔ صالح احمد۔ (مینجر مشکوٰۃ)

ہفت روزہ نئی دنیا میں شائع شدہ گمراہ کن مضمون کی تردید

(پریس کمیٹی قادیان)

نئی دہلی سے شائع ہونے والے ہفت روزہ ’’نئی دنیا‘‘ مورخہ 2/تا8/اگست 2010ء صفحہ 4 پر ایک مضمون ’’قادیانی مسلمانوں کی پشت پر بھی آر.ایس.ایس.کا ہاتھ‘‘ شائع ہوا ہے۔جس میں محمد افضال نامی شخص کے دسمبر 2009ء جلسہ سالانہ قادیان میں تقریر کرنے کی تصویر شائع ہوئی ہے۔ اسی تصویر کو بنیاد بنا کر جھوٹ کی رائی سے پہاڑ بنانے کی مذموم کوشش کی گئی ہے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ تہذیب یافتہ اور باشعور طبقہ نہ تو اس قسم کی بے بنیاد، خیالی، من گھڑت خبروں ومضامین کو پڑھتا اور نہ ہی ان سے متاثر ہوتا ہے۔ اس لئے جواب کی ضرورت نہیں۔ پھر اس خیال سے کہ مبادا کسی ناواقف کے لئے یہ خبر غلط فہمی کا باعث نہ بن جائے، تردید تحریر کی جارہی ہے۔

ہفت روزہ نئی دُنیا اس لحاظ سے تو خراج تحسین کی مستحق ہے کہ اس نے ’’قادیانی مسلمان‘‘ لکھا ہے، ویسے جماعت احمدیہ کو کسی کے مسلمان لکھنے یا نہ لکھنے سے فرق نہیں پڑتا۔ کیونکہ یہ پانچ ارکانِ اسلام پر دل وجان سے عمل پیرا ہے۔ اور ارکان اسلام پر عمل کرنے والے کو ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان قرار دیا ہے۔

جماعت احمدیہ قادیان کا جلسہ سالانہ 1891ء سے ہر سال منعقد ہوتا چلا آرہا ہے۔ اب اسی کی اتباع میں ایشیاء، یورپ، افریقہ، آسٹریلیا، کینیڈا نیز عرب ممالک میں جماعت احمدیہ کے جلسہ ہائے سالانہ منعقد ہوتے ہیں۔ جلسوں میں افراد جماعت کے علاوہ وہ مسلمان جو جماعت احمدیہ میں شامل نہیں کثرت سے شریک ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہندو، سکھ، عیسائی اور دیگر مکاتب فکر وخیال کے معززین بھی کثرت سے شرکت فرماتے ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی سامعین کے سامنے اپنے خیالات وتاثرات کا اظہار کرنا چاہے تو جلسہ کی انتظامیہ وقت کی رعایت سے اسے اجازت دے دیتی ہے۔ ابھی حال میں ہی جماعت احمدیہ برطانیہ کا اپنا جلسہ سالانہ 30، 31/جولائی اور یکم اگست 2010ء کو منعقد ہوا جس میں بہت سے غیر مسلم حضرات نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ یہ ضروری نہیں کہ جماعت احمدیہ انکے خیالات سے متفق ہو۔ ہاں اظہار خیال سے جماعت حتی الامکان کسی کو نہیں روکتی۔ کینیڈا کے وزیر اعظم کینیڈا کے جلسہ میں شریک ہوئے اور اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ غانا (افریقہ) کے صدر مملکت جلسہ میں شریک ہوئے انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ قادیان کے جلسہ سالانہ میں بھی بہت سے مسلمان (غیر از جماعت) ہندو، سکھ، عیسائی شریک ہوتے رہتے ہیں۔ انہیں اپنے خیالات کے اظہار کا بھی موقع دیا جاتا ہے۔

اگر کوئی اظہار خیال کا موقع دئے جانے سے یہ نتیجہ اخذ کرے کہ جماعت کی پشت پر مسلمانوں، عیسائیوں، ہندوؤں، سکھوں کا ہاتھ ہے تو اسکی جہالت، حماقت اور عقلی دیوالیہ پن پر کیا کہئے گا؟ نئی دُنیا نے محمد افضال کی تقریر سے یہی نتیجہ نکالا ہے۔

قارئین! نئی دُنیا کے صحافتی دیانت داری معیار اور حق گوئی کا از خود اندازہ لگائیں؟ کتنا مضحکہ خیز ہے یہ مضمون کہ محمد افضال نامی شخص قادیان گیا، کیونکہ اسکا تعلق آر.ایس.ایس سے ہے اس لئے جماعت احمدیہ کی پشت پر آر.ایس.ایس.کا ہاتھ ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے اندھے کو اندھیرے میں بہت دور کی سوجھی۔

نئی دُنیا کے چیف ایڈیٹر صاحب الحمدللہ مسلمان ہیں اور قرآنی ارشادات کی پابندی انکی اولین ذمہ داری ہے۔ چنانچہ اللہ کی کتاب میں یہ حکم ہے ’’اے مومنو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اسکی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ نادانی میں کسی قوم کو ایذا پہنچا دو پھر اپنے کئے پر پشیمانی اُٹھاؤ‘‘ (الحجرات:40) اگر نئی دُنیا نے جماعت احمدیہ کے بارے میں کوئی مضمون لکھنا تھا تو قرآنی حکم کے مطابق اچھی طرح تحقیق کر لینی چاہئے تھی۔ عصر حاضر میں دہلی سے قادیان رابطہ کرنا کچھ مشکل نہ تھا۔ ایسا مضمون جسکو تحریر کرتے وقت ایک اہم قرآنی حکم کو نظر انداز کر دیا گیا ہو، ایک حقیقی مسلمان

کےنزدیک اسے پڑھنا تو کجا دیکھنا بھی مناسب نہیں۔

جماعت احمدیہ اس بیان کے ذریعہ واضح کرتی ہے کہ اس کی پشت پر نہ تو آر.ایس.ایس کا اور نہ ہی دُنیا کی کسی اور تنظیم کا ہاتھ ہے۔ اور نہ ہی وہ کسی تنظیم کے لئے پیسہ پانی کی طرح بہا رہی ہے۔(کفی باللہ شھیداً - اللہ بطور گواہ کافی ہے) نئی دُنیا نے جماعت احمدیہ کی طرف جو غلط، جھوٹا بے بنیا الزام منسوب کیا ہے اسکے بارے میں جماعت احمدیہ قرآنی الفاظ میں یہی دُعا کرتی ہے لعنۃ اللہ علیٰ الکاذبین۔ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت۔

جماعت احمدیہ یہ بھی واضح کرتی ہے کہ اسے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پناہی حاصل ہے۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔ ہمیں اللہ کافی ہے اور کیا اچھا کارساز ہے۔

کالے جامن کے فائدے

(از طرف محمد ضیاء الدین حلقہ مبارک)

☆- جامن کے ریگولر استعمال سے خون صاف رہتا ہے۔

☆- جامن کا رس پینے سے جسم میں ترتی بنی رہتی ہے۔

☆- سر درد بھی دور ہوتا ہے۔

☆- نیند نہ آنے پر پکے ہوئے جامن کے رس میں پیاز کے رس کی کچھ بوندیں ڈال کر پینے سے نیند اچھی آتی ہے۔

☆- اگر بچوں کے پیٹ میں کیڑے ہوں تو جامن کی گٹھلی کا چورن پانی کے ساتھ پلائیں کیڑے ختم ہوجائیں گے۔

☆- پیلیا کی شکایت ہونے پر جامن کا استعمال گُن کاری ہے۔

☆- ریگولر جامن کھلانے سے بچوں کا تتلا پن اور ہکلانا ٹھیک ہوجاتا ہے۔

☆- امن کے رس میں کالا سیندھا نمک ڈال کر پینے سے کھٹے ڈکار بند ہوجاتے ہیں۔

☆- جامن کی گٹھلیوں کا چورن جسم پر ملنے سے چمڑی کی بیماریاں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ چمڑی صاف اور ملائم بنی رہتی ہے۔

☆- جامن کے پتوں کو پیس کر چہرے پر لگانے سے سانولی چمڑی نکھرنے لگتی ہے۔

☆- جامن کا رس پینے سے جسم کی سستی دور ہوتی ہے۔

☆- طبیعت گھبرانے یا چکر آنے جیسے مسائل سے نجات ملتی رہتی ہے۔

☆- جامن کی پتیاں پیس کر تلووں میں لگانے سے جلن دور ہوتی ہے۔

☆- شوگر کے مریض کے لئے جامن اور اسکی گٹھلیوں کا پوڈر استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

Shop: 0497 2712433
: 0497 2711433
Mob. : 9847146526
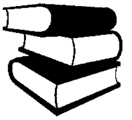
JUMBO
BOOKS
(Agents for Government Publications and Educational Suppliers)
FORT ROAD, KANNUR - 670 001, KERALA, INDIA

Noor-ul-Mubeen
Prop.
Cell : 9886294946, 9902095153
Sara Foot Wear
WHOLESALE & RETAIL
A Complete Family Showroom
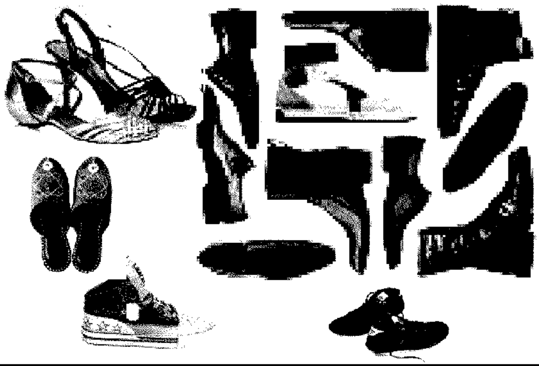
Station Road, Yadgir, Distt. Gulbarga

خدائی تخلیق اور وبائی امراض

از نصیر احمد عارف قادیان

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے "فتبارک اللہ احسن الخالقین" ترجمہ پس بہت ہی برکت والا ہے وہ خدا جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔ (سورۃ مومن آیت: 15)

اللہ تعالیٰ کے اس قول پر اگر ہم غور کریں تو یہ انتہائی گہرے اور اعلیٰ نکات بیان کرتا ہے۔ کیونکہ انسانی زندگی کا ہر لمحہ ہر سانس اور اسکی حسن ترتیب ایک حکمت ظاہر کرتی ہے۔ انسانی زندگی میں قدم قدم پر کوئی نہ کوئی روک ہوتی ہے اور اسکے احسن انتظام کے لئے خدا تعالیٰ نے انسانی جسم کی ایسی تخلیق کی ہے جو اس کے بچاؤ کے لئے تیار رہتی ہے۔ آج کل بے شمار ایسے وبائی امراض ہیں جو انسانی ہستی کو ہلاک کرنے کے درپہ ہیں مگر ساتھ ہی خدا تعالیٰ نے ان وبائی امراض کے اجرام کو ہلاک کرنے کا بھی ہماری تخلیق میں ہی انتظام کر دیا ہے اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ انتظام نہ ہوتا تو دنیا کب کی تباہ ہو چکی ہوتی۔ پس جہاں ان اجرام کو وبا پھیلانے کی طاقت دی ہے وہاں انسانی جسم میں اسکے دفاع کا بھی انتظام کر دیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے انسانی تخلیق کو بہترین رنگ میں ترتیب دیا ہے۔

بعض متعدی امراض ایسے ہوتے ہیں جو بڑی تیزی سے پھیلتے ہیں اور انسانی جسم پر حملہ آور ہوتے ہیں اگر آگے سے ان کا دفاع نہ ہو تو یہ ہلاکت تک واقع کر سکتے ہیں۔ اجرام کے پھیلنے کی مندرجہ ذیل وجوہات ہوتی ہیں مثلاً:

کوڑا کرکٹ، فضلات اور گندی اشیاء پر مکھی مچھر اور چونٹیاں وغیرہ بیٹھتے ہیں تو ان کی ٹانگوں وغیرہ سے مرض کے اجرام لگ جاتے ہیں اور یہ جانور اُڑ کر کھانے پینے والی اشیاء پر جا بیٹھتے ہیں اور یہ کھانا ہم استعمال کر لیتے ہیں جس سے وہ اجرام ہمارے اندر چلے جاتے ہیں۔

وبائی مادہ خشک ہو کر گرد و غبار میں مل جاتا ہے اور ہوا کے ساتھ اُڑ کر دور دور پھیل جاتا ہے اور استعمال کرنے والی اشیاء مثلاً دودھ و پانی وغیرہ میں مل جاتا ہے اور اسکے استعمال سے وہ ہمارے اندر چلا جاتا ہے۔

وبائی امراض مریض کے پاخانہ اور پیشاب وغیرہ سے بھی پھیلتے ہیں مثلاً جو لوگ کھیتوں میں قضائے حاجت کے لئے جاتے ہیں ان کے پاخانہ سے کھانے والی اشیاء مثلاً سبزیاں وغیرہ مضر ہو جاتی ہیں خاص طور پر کچی کھانے والی اشیاء مثلاً گاجر، مولی، تر، کھیرا، پودینہ، دھنیا، وغیرہ۔ اس لئے ان کو استعمال سے پہلے اچھی طرح دھو لینا چاہئے۔

وبائی امراض انسانی کپڑوں سے بھی پھیلتے ہیں اسلئے مریض کے کپڑے ہمیشہ علیحدہ رکھیں اور گرم پانی سے علیحدہ دھوئیں تا کہ اجرام مر جائیں اور مزید نہ پھیلیں۔

مریض کے کھانے کے برتن مثلاً چمچ، پلیٹ، گلاس وغیرہ الگ رکھیں اور اگر وہ اخبار وغیرہ پڑھتا ہے تو وہ کسی دوسرے کمرہ میں نہ لائیں تا کہ مرض کے اجرام ادھر اُدھر منتقل نہ ہوں۔ مچھر وغیرہ انسانی جسم کو کاٹ کر موذی مادہ اس میں داخل کر دیتے ہیں نیز یہ مچھر وغیرہ حیوانوں کو بھی کاٹ کر موذی مادہ اس میں داخل کر دیتے ہیں اور پھر جب ہم ان کا گوشت یا دودھ وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں تو یہ موذی مادہ انسانی جسم میں داخل ہو جاتا ہے اسی طرح یہ موذی اجرام کتا، بلی اور مرغی وغیرہ سے جو عام گھروں میں پالے جاتے ہیں سے بھی بہت پھیلتے ہیں۔

یہ چند ذرائع ہیں جن سے متعدی امراض کے جرم پھیلتے ہیں پس ان سے ہم کو بچنا چاہئے اور مکھی اور مچھر سے بچاؤ کے طریق اپنانے چاہئیں۔ کھانے پینے والی اشیاء کو ڈھک کر رکھنا چاہئے نیز گندگی کو پھیلنے سے روکنا چاہئے ویسے بھی اسلام نے صفائی اور پاکیزگی کی تعلیم پر بہت زور دیا ہے اور صاف ستھرا رہنے میں ہمارا ہی فائدہ ہے۔ اس سے ہم کئی قسم کی بیماریوں سے بچ سکتے ہیں اور تندرست اور توانا رہ سکتے ہیں۔ گھر کی صفائی کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے اردگرد ماحول کو بھی صاف رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے اور کوڑا

کرکٹ مجوزہ جگہ پر ہی ڈالنا چاہئے تاکہ نہ گندگی پھیلے اور نہ امراض پھیلیں۔

جگہ جگہ پانی اکٹھا نہیں ہونے دینا چاہئے کیونکہ بعض اجرام پانی میں پنپتے ہیں اور وباء کا باعث بنتے ہیں۔ پس جہاں خدا تعالیٰ نے مصلحتوں کی بناء پر وبائی امراض بنائے ہیں وہاں ان کا علاج بھی مقرر کر دیا ہے جس سے خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت اور احسن الخالقین ہونے کا ثبوت ملتا ہے۔ پس جہاں وبائی امراض پھیلتے ہیں وہاں خدا تعالیٰ نے اس کی روک تھام کے لئے بے شمار ایسے پودے پھل، پھول اور جڑی بوٹیاں پیدا کر دی ہیں۔ درختوں کی اس لحاظ سے بہت اہمیت ہے کہ وہ آکسیجن کو صاف کرتے ہیں جو انسانی زندگی کی بقا کے لئے بہت ضروری ہے۔ اور ان جڑی بوٹیوں کے برموقعہ اور باحکمت استعمال سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ ان کو علیم وحکیم خدا نے پیدا کیا ہے جو ان موذی امراض کا دفاع کر کے انسان کو بچاتی ہیں اور بیماری سے محفوظ رکھتی ہیں۔

خدا تعالیٰ جو احسن الخالقین ہے نے انسان کو حواس سے نوازا ہے جن کے ذریعہ انسان بیماریوں سے بچنے کے ذرائع سوچتا ہے۔ خدا نے انسان کو دیکھنے، سونگھنے اور چکھنے کی قوت دی جس سے وہ صحیح اور عمدہ چیز کی پڑتال کرتا ہے پھر اسے عقلِ سلیم عطا کی جس سے وہ تمام اشیاء کا مشاہدہ کر کے اپنے لئے بہتر منتخب کرتا ہے۔ پھر خدا نے انسانی جسم پر بال اگائے ہیں جو باڑ کا کام کرتے ہیں ان بالوں کے ذریعہ وبائی امراض کا گرد وغبار جسم میں نہیں جاتا ہمارے ناک کے بالوں کا اس میں بہترین کردار ہے جب ہم سانس لیتے ہیں تو ہوا کے ساتھ جانے والے وبائی امراض کے مادہ کو وہ روک لیتے ہیں اسی طرح جہاں جہاں وبائی امراض کے حملہ کا خطرہ ہوتا ہے وہاں ایسی رطوبتیں تیار کر دی گئیں ہیں جن سے اجرام فوراً ہلاک ہو جاتے ہیں۔ مثلاً تندرست معدہ میں ایسی رطوبت ہوتی ہے کہ اگر ہیضہ کا جرم اس میں داخل ہو جائے تو وہ فوراً اسے ہلاک کر دیتی ہے اور انسان نقصان سے بچ جاتا ہے پھر انسانی جسم میں بعض ایسی غدود ہوتی ہیں جو اجرام کے حملہ کو بے کار کر دیتی ہیں۔ پھر ہمارے خون میں کروڑوں ایسے محافظ ہیں جو ہماری حفاظت کے لئے تعینات ہیں اور وہ خون میں داخل ہونے والے اجرام سے ہر وقت لڑنے کے لئے تیار رہتے ہیں اور انکو پھیلنے سے روکتے ہیں۔ جب بھی ہمیں چوٹ وغیرہ لگتی ہے تو کچھ ہی دیر میں اس چوٹ کے گرد سرخ حلقہ بن جاتا ہے اگر خوردبین سے دیکھا جائے تو ہزاروں دانے اس زخم کا محاصرہ کئے ہوئے ہوتے ہیں تا کوئی جرم اندر نہ داخل ہو یہ دانے نقاط ابیض کہلاتے ہیں۔

پس قدرت نے انسانی صحت کو قائم رکھنے کے لئے اس کے جسم میں ایسی ایسی چیزیں ودیعت کر دی ہیں تا انسان صحت مند اور تندرست رہے مگر اگر انسان اپنی غلطیوں سے اور پرہیز نہ کرنے کی وجہ سے نقصان اُٹھاتا ہے تو یہ سراسر اس کا اپنا قصور ہے۔ پس ہمیں ان تمام متعدی اور وبائی امراض کو پھیلنے سے روکنا چاہئے اور ان سے بچنا چاہئے اور ان قدرتی ذرائع کو برقرار رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اسکی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆

☆

Cell : 09886083030
زبیر احمد شحنہ
ZUBER
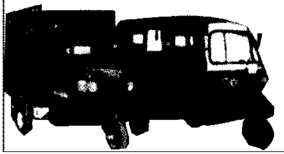
Engineering Works
Body Building All Types of
Welding and Grill Works
HK Road - YADGIR-585201
Dist. Gulbarga - Karnataka

Ph.: 2769809
MBC
Mustafa BOOK COMPANY
(Agents of Govt. Publications & Educational Suppliers)
Fort Road, Kannur - 1

ملکی رپوٹیں

کھم آندھرا: (ازمحمد مصطفٰے معلم سلسلہ) مورخہ 10 اور 11 اکتوبر کو تربیتی اجلاسات منعقد ہوئے جن میں احباب جماعت بڑے ذوق وشوق کے ساتھ حاضر ہوئے۔

نروانہ ہریانہ: (ازسرور احمد خان سرکل انچارج) عیدالفطر کے موقعہ پر درج ذیل جماعتوں میں معلمین کرام نے نماز عید پڑھائی جن میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شرکت کی:

گڑیاں ،ڈومر خاں ،نروانہ ،ہنتھو ،لون ،کالون۔

کاٹھمنڈو (نیپال) (ازمکرم یعقوب احمد چھینہ ناظم صحت جسمانی) ماہ جولائی میں مجلس خدام الاحمدیہ کی جانب سے ایک تفریحی ٹور کا اہتمام کیا گیا۔جس میں احباب نے لکنی پارک ،وادی کنی ، کے مقامات کی سیر کی۔ اس ٹور میں 3 انصار، 28 خدام اور 6 اطفال نے شرکت کی۔اللہ کے فضل سے ٹور نہایت کامیاب رہا۔

مقامی اجتماع
مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

(رپورٹ مرتبہ مبشر احمد خادم)

مورخہ 30 ستمبر تا مورخہ 3 اکتوبر مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کا مقامی اجتماع منعقد ہوا۔مورخہ 30 ستمبر کو اجتماع کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔نماز فجر کے بعد مزار مبارک حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام پر اجتماعی دُعا ہوئی۔اس کے بعد مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات شروع ہوئے۔افتتاحی تقریب 4:30 بجے محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر مقامی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ اور محترم حافظ مخدوم شریف صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔مکرم معتمد صاحب مجلس نے رپورٹ پیش کی۔محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنے خطاب میں خدام کو اجتماع کے جملہ پروگراموں سے بھرپور استفادہ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے اپنے صدارتی خطاب میں خدام کو ذیلی تنظیموں کے ساتھ چمٹ کر رہنے کی نصیحت کی نیز پروگراموں میں بھرپور رنگ میں شرکت کرنے کی تاکید کی۔دُعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔اس کے بعد تین دن تک خدام واطفال کے مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات ہوتے رہے۔امسال خاص طور پر قادیان کے مقامی خدام نے تما پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔اس طرح تمام پروگرام اللہ کے فضل سے نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئے۔مورخہ 3 اکتوبر کو محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی صدارت میں اجتماع کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ اور محترم حافظ مخدوم شریف صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔محترم صد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنے خطاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک نہایت بیش قیمت اقتباس پیش فرمایا۔اس کے بعد مکرم اظہر احمد خادم صاحب مہتمم مقامی نے خطاب فرمایا جس میں موصوف نے شکریہ احباب پیش فرمایا نیز خدام کو مجلس کے کاموں کے لئے جانی ، مالی اور وقت کی قربانی پیش کرنے کی طرف توجہ دلائی۔محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے اختتامی خطاب میں اجتماع کے پروگرام خیر وخوبی سے منعقد ہونے کی سراہنا کی نیز خدام کو مختلف اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔اس کے بعد علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والے خدام واطفال کے مابین انعامات تقسیم ہوئے اور دُعا کے ساتھ اس روحانی اجتماع کے تمام پروگرام اختتام پذیر ہوئے۔

وصایا: منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ھذا کو مطلع کریں۔(سیکریٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر : 20991 میں P.T.شبیب ولد مکرم محی الدین کویا قوم۔۔۔۔پیشہ Salesmen عمر 31-5-1971 تاریخ بیعت 1993 ساکن ابوظہبی ڈاکخانہ P.O. Box 8559 ضلع Abdudhabi صوبہ UAE بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 18-1-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/1800 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مرزا وسیم احمد بیگ　　　العبد: P.T. Shabib　　　گواہ: C. Ahmad Ali

وصیت نمبر : 20992 میں عبدالواحد تیری ولد مکرم A.مومو ماسٹر قوم مسلم پیشہ Oil Field Technician عمر 15-12-1966 تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوظہبی ڈاکخانہ P.O. Box 21 ضلع ابوظہبی صوبہ UAE بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 12-5-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(۱) ایک ٹکڑا زمین جس کا رقبہ اندازاً 20 Cent ہے اور اسکی مالیت تقریبا -/7,00,000 روپے (سات لاکھ روپے)۔(۲) اِس وقت میرا ایک ذاتی مکان ہے جس کا پتہ درج ذیل ہے: بتیری ہاؤس پوسٹ کمبڑا کیرالہ انڈیا، 671321 ہے اور اس کا رقبہ 18 سینٹ ہے۔اور اس کی مالیت اندازاً -/7,00,000 روپے (ساتھ لاکھ انڈین روپے ہے)(۳) ایک ٹکڑا زمین جس کا رقبہ 10 سینٹ اور اس کی مالیت -/2,00,000 روپے (دو لاکھ روپے انڈین)(۴) ایک ٹکڑا زمین جس کا رقبہ 10 سینٹ اور اس کی مالیت -/75,000 (پچھتر ہزار روپے انڈین ہے) میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/6500 درہم ابوظہبی ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شمس الدین　　　العبد: عبدالواحد بتیری　　　گواہ: C. Ahmad Ali

وصیت نمبر : 20993 میں یونس احمد ولد مکرم سراج احمد قوم۔۔۔۔پیشہ ملازمت (اکاؤنٹنٹ) عمر 4-1-1969 تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوظہبی ڈاکخانہ P.O. Box 2413 ضلع ابوظہبی صوبہ UAE بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 12-5-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔میرا اس وقت ایک ذاتی مکان ہے جس کا پتہ درج ہے 17-4-748 باخورپورہ حیدرآباد اے۔پی۔انڈیا، اس کی مالیت تقریباً اس وقت -/12,00,000 (بارہ لاکھ روپے انڈین ہے)۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/4000 درہم ابوظہبی ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: Abdul Wahid　　　العبد: یونس احمد　　　گواہ: شمس الدین

وصیت نمبر : 20994 میں نیر احمد ولد مکرم محمد رفیق احمد قوم۔۔۔۔پیشہ Sales Executive عمر 26-1-1981 تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن

العین ابوظہبی ڈاکخانہ P.O. Box 80096 العین ضلع ابوظہبی صوبہ UAE بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-1-18 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/4000 درہم ابوظہبی ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شمس الدین العبد: نیر احمد گواہ: Abdul Wahid

وصیت نمبر : 20995 مَیں عارف احمد ولد مکرم محمود احمد قوم۔۔۔پیشہ Sales Executive عمر 1981-2-12 تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوظہبی ڈاکخانہ P.O. Box 7878 ضلع ابوظہبی صوبہ UAE بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-5-26 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 3000 درہم ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: Vasi Ahmad Siraj العبد: عارف احمد گواہ: شمس الدین

وصیت نمبر : 20996 مَیں C.H. احمد رشید ولد مکرم V.P. عبدالحی صاحب مرحوم قوم۔۔۔پیشہ Assist. Manager Cargo عمر 1949-4-17 تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوظہبی ڈاکخانہ P.O. Box 245 ضلع ابوظہبی صوبہ UAE بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-5-26 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ میری اس وقت کل جائیداد ایک عدد مکان جس کا ایریا 40 سینٹ ہے اور جس کی مالیت انڈین روپے 25 لاکھ (پچیس لاکھ روپے انڈین) ہے۔یہ جائیداد میرے اور میری بیوی زکیہ بی کے نام پر Lease ہے اس کا پتہ درج ذیل۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 10400 درھم UAE ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شمس الدین کے.بی. العبد: C.H. Rasheed Ahmad گواہ: Vasi Ahmad Siraj

وصیت نمبر : 20997 مَیں شریف محمد ملکی ولد مکرم M.E. محمد صاحب قوم۔۔۔پیشہ Civil Engineer عمر 1975-8-24 تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوظہبی ڈاکخانہ P.O. Box 46554 ضلع ابوظہبی صوبہ UAE بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-4-21 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 14500 درھم ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نعمان ظفر احمد العبد: شریف محمد ملکی گواہ: شمس الدین

وصیت نمبر : 20998 مَیں V.J. Nazeer Ahmed ولد مکرم Tamaluddeen قوم Muslim پیشہ Accountant عمر 34 تاریخ بیعت by birth ساکن Mercara ڈاکخانہ G.K.P. Manzil Mercara ضلع Kodagu صوبہ Karnataka بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 26-5-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زمین 11 سینٹ کڑلائی میں ایک جگہ موجودہ قیمت تقریباً -/6,00,000 چھ لاکھ (یہ جگہ کڑلائی جماعت کے قریب ہے)۔زمین 14 سینٹ کڑلائی میں ایک جگہ موجودہ قیمت تقریباً دو لاکھ بیس ہزار ہونگے۔کل ملا کر -/8,20,000 روپے کے ہونگے۔میرا گزارہ آمداز جائیداد، ملازمت، تجارت، خورونوش ماہانہ -/3,200 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: Asgar Ali C   العبد: Nazeer Ahmed   گواہ: Vasi Ahmad Siraj

وصیت نمبر : 20999 مَیں Nabeela Asgar زوجہ مکرم V.J. Nazeer قوم Muslim پیشہ Nil عمر 23 تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن Payangadi ڈاکخانہ P.O. Payangadi R.S. ضلع Kannur صوبہ Kerala بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ یکم جنوری 2008ء وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔سونا: چھوٹی ہار 3 عدد 60 گرام۔کنگن 3 عدد 40 گرام۔انگوٹھی 1 عدد 8 گرام۔کوئن 1 عدد 8 گرام۔بڑی ہار 1 عدد 24 گرام کل وزن 140 گرام۔طلائی زیورات مالیت -/14000 درھم کل موجودہ قیمت -/1,75,000 روپیہ۔میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہانہ 300 درھم ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اصغر علی سی.   الامۃ: Nabeela Asgar   گواہ: Nazeer V.J.

وصیت نمبر : 21000 مَیں شکیلہ ناصر زوجہ مکرم سی.ناصر احمد قوم۔۔۔پیشہ House wife عمر 2-5-1964 تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوظہبی ڈاکخانہ P.O. Box 46971 ضلع ابوظہبی صوبہ UAE بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 26-5-09 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔میری ملکیت طلائی زیورات جن کی مالیت درھم -/118400 اور وزن 1184 گرام ہے۔میرا گزارہ آمداز جائیداد، ملازمت، تجارت، خورونوش (جیب خرچ) ماہانہ 100 درھم ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سی.ناصر احمد   الامۃ: شکیلہ ناصر   گواہ: Vasi Ahmad Siraj

وصیت نمبر : 21001 مَیں فرح ایاز احمد زوجہ مکرم ایاز احمد قوم۔۔۔پیشہ خانہ داری عمر 19-1-1987 تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوظہبی ڈاکخانہ P.O. Box 261011 ضلع دبئی صوبہ UAE بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 22-5-08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔میری ملکیت

طلائی زیورات جن کا کل وزن 405 گرام ہے اوران کی تقریباً مالیت -/40500 درھم ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 500 درھم ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شمس الدین کے بی۔ الامۃ: فرح ایاز احمد گواہ: Vasi Ahmad Siraj

وصیت نمبر: 21002 مَیں نصرت جہاں زوجہ مکرم کے بی شمس الدین قوم ۔۔۔ پیشہ خانہ داری عمر 1967-2-5 تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوظہبی ڈاکخانہ P.O. Box 46971 ضلع ابوظہبی صوبہ UAE بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-5-26 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ میرا ایک ذاتی مکان ہے جس کا ایریا 14 سینٹ ہے۔ اوراس کی مالیت 35 لاکھ انڈین روپے ہے۔ اس کا پتہ درج ذیل ہے: House no. 130, Kannur, Angukandi, Dew Drop Kerala, Pin 600017, India جیولری 418.6 گرام جس کی مالیت -/41860 درھم ہے۔ میرا گزارہ آمد از جائیداد، ملازمت، تجارت، خورونوش (جیب خرچ) ماہانہ 100 درھم ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شمس الدین کے بی۔ الامۃ: نصرت جہاں گواہ: Vasi Ahmad Siraj

وصیت نمبر: 21003 مَیں سیدہ عائشہ شیرین زوجہ مکرم یونس احمد قوم ۔۔۔ پیشہ خانہ داری عمر 1976-1-5 تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوظہبی ڈاکخانہ P.O. 2413 ضلع ابوظہبی صوبہ UAE بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-5-12 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میری ملکیت طلائی زیورات جن کا وزن 339.3 گرام ہے اور جن کی مالیت اس وقت تقریباً -/33930 درھم ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 300 درھم ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: Vasi Ahmad Siraj الامۃ: سیدہ عائشہ شیرین گواہ: شمس الدین

وصیت نمبر: 21004 مَیں فیروز خان ولد مکرم محمد قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 24 سال تاریخ بیعت 1990 ساکن کرولائی ڈاکخانہ کرولائی ضلع مالاپرم صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-11-20 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین 17 سینٹ بمقام منی مرلی سروے نمبر 127 جسکی قیمت اندازاً -/5,00,000 (پانچ لاکھ) روپے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ٹی۔کے محمود معلم سلسلہ العبد: فیروز خان گواہ: ٹی۔کے۔سلطان احمد

وصیت نمبر: 21006 مَیں پی۔احمد بشیر ولد مکرم پی۔عبدالکریم قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 41 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرولائی ڈاکخانہ کرولائی ضلع مالاپرم صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-11-18 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے

1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زمین 96 سینٹ بمقام کرولائی نمبر 203/2 جسکی موجودہ قیمت -/3,00,000 (تین لاکھ) روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ -/3,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سی۔ ایچ۔ صدیق　　　العبد: پی۔ احمد بشیر　　　گواہ: ٹی۔ کے محمود معلم سلسلہ

وصیت نمبر : 21007 مَیں کے محمود ولد مکرم راین قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 35 تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرولائی ڈاکخانہ کرولائی ضلع مالاپرم صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 09-6-22 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین 28 سینٹ مع مکان بمقام کرولائی سروے نمبر 126/16 جسکی قیمت اندازاً -/5,00,000 روپے (پانچ لکھ)۔ میرا گزارہ آمد از جائیداد، ملازمت، تجارت، (جیب خرچ) ماہانہ -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ٹی۔ کے محمود　　　العبد: کے محمود　　　گواہ: ایم آئی منور احمد

وصیت نمبر : 21008 مَیں منصور احمد ولد مکرم مجید مرکار قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 31 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرولائی ڈاکخانہ کرولائی ضلع مالاپرم صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 09-4-28 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ٹی۔ کے محمود　　　العبد: منصور احمد　　　گواہ: ایم آئی منور احمد

وصیت نمبر : 21009 مَیں فاطمہ بیگم زوجہ مکرم مذمل علی ملا قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال تاریخ بیعت 22 سال ساکن بانسرا ڈاکخانہ بانسرا ضلع 24 پرگنہ ساؤتھ صوبہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 09-7-6 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) 2 عدد چوڑی 1.5 بھری، موجودہ قیمت -/24000۔ (۲) 1 عدد انگوٹھی 5 آنا، موجودہ قیمت -/5000 (۳) 1 عدد ہار موجودہ قیمت -/8500 (۴) 1 عدد ہار موجودہ قیمت -/6500 (۵) 2 عدد کان کی بالیاں موجودہ قیمت -/4000 روپے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/2400 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مفیض الرحمٰن　　　الامۃ: فاطمہ بیگم　　　گواہ: محمد مشرق علی

وصیت نمبر : 14803 مَیں مجید خان ولد مکرم ثمر خان صاحب مرحوم قوم احمدی (پٹھان) پیشہ ریٹائرڈ (پنشنر) عمر 58 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن

قادیان حلقہ ننگل ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-5-24 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(۱) مکان مع زمین 13 مرلے اندازاً-/5,00,000 (پانچ لاکھ روپے) (۲) مکان کے علاوہ تقریباً سوا ایکڑ زمین پنکال اڑیسہ والد صاحب مرحوم کے نام ہے ابھی تقسیم نہیں ہوئی سب کچھ والدہ محترمہ کے سپرد ہے چار بھائیوں اور تین بہنوں میں تقسیم ہوگی۔جب بھی تقسیم ہوگی اور جو بھی اسکی قیمت میرے حصہ کی بنے گی اس کے مطابق انشاء اللہ تعالیٰ ادا کردونگا۔میرا گزارہ آمد از پنشن ماہانہ-/7200 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: قریشی محمد رحمت اللہ　　العبد: مجید خان　　گواہ: نشاط احمد

وصیت نمبر: 17292 مَیں سید ارشید حسین ولد مکرم سید عمر صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 32 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاچیگوڑہ ڈاکخانہ کاچیگوڑہ ضلع حیدرآباد صوبہ آندھراپردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 07-7-19 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(۱) اراضی 2 ایکڑ معہ فیکٹری جڑچرلہ میں حصہ ترکہ والدہ صاحبہ قیمت اندازاً-/12,00,000 روپے۔(۲) اراضی 1000 گز عنبر پیٹ میں 2/3 ترکہ والد صاحب مرحوم-/538462۔(۳) پلاٹ 8 مرلہ عقب بجلی گھر میں آدھا حصہ قیمت اندازاً-/1,50,000 روپے۔میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ-/5,000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید افتخار حسین　　العبد: سید ارشد حسین　　گواہ: سید سرفراز حسین

وصیت نمبر: 17293 مَیں پروین اختر زوجہ مکرم مقبول حسین قوم بھٹی پیشہ امور خانہ داری عمر 35 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھینی بانگر ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 07-9-25 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔حق مہر دس ہزار روپے (-/10,000) میں سے پانچ ہزار وصول کر کے خرچ ہو چکا ہے۔پانچ ہزار روپے بذمہ خاوند ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ-/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: صغیر احمد طاہر　　الامۃ: پروین اختر　　گواہ: مقبول حسین

وصیت نمبر: 17294 مَیں صفیہ بیگم زوجہ مکرم محمد منور احمد گجراتی قوم احمدی مسلمان پیشہ امور خانہ داری عمر 44 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 07-9-21 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔منقولہ جائیداد درج ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(۱) ایک عدد نیکلس سیٹ طلائی وزن 4 تولہ قیمت-/40246۔(۲) ایک عدد لاکٹ طلائی وزن 2 تولہ قیمت-/19601۔(۳) چار عدد چوڑیاں طلائی وزن 3 تولہ قیمت-/33756 (۴) بالیاں ایک جوڑی طلائی وزن آدھا تولہ قیمت-/4220 (۵) انگوٹھیاں تین عدد طلائی وزن ایک تولہ پانچ رتی قیمت-/10875

(٦) منگل سوتر ایک عدد طلائی قیمت-/8700-کل میزان-/1,17,398 روپے۔(٧) اس کے علاوہ میرا حق مہر مبلغ-/8000 روپے ہے۔ادا شدہ ہے۔نوٹ:-طلائی زیور تمام 22 کیرٹ کا ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ-/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد منور گجراتی | الامۃ: صفیہ بیگم | گواہ: بشارت احمد حیدرؔ

وصیت نمبر: 17295 میں صالحہ وحید زوجہ مکرم شیخ ناصر وحید صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ احمدیہ ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 23-9-07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر-/50,000 بذمہ خاوند۔زیور طلائی: سیٹ 2 عدد وزن 72.650 گرام 22 کیرٹ۔طلائی انگوٹھی 5 عدد وزن 19.000 گرام۔طلائی کڑے 2 عدد وزن 23.430 گرام۔طلائی بالیاں ایک جوڑی وزن 5.930 گرام کل وزن 121.010 گرام قیمت اندازاً-/1,10,800 روپے۔زیور نقرئی سیٹ ایک عدد وزن 59 گرام۔پازیب ایک عدد وزن 157 گرام کل وزن 216 گرام قیمت اندازاً-/3800 روپے۔ایک عدد انگوٹھی ڈائمنڈ قیمت-/6000 روپے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ-/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ناصر وحید | الامۃ: صالحہ وحید | گواہ: شیخ عبدالقدیر

Mansoor ✆9341965930
Love for All Hatred For None
Javeed ✆9886145274

CARGO LINKS
J.N. Roadlines
TRANSPORTERS & FLEET OWNERS
Open Truck & L.C.V Available

Daily Service to:
Hyderabad, Nagpur, Jabalpur, Indore, Bhopal
Raipur, Katni

Spl. In: O.D.C Truck Loads Accepted:
Karnataka, Andhra Pradesh, Tamilnadu,
Maharashtra, M.P, U.P

No. 75, Farha Comples, 1st main Road,
Kalashipalyam New Extn., Bangalore-560002
☎: 22238666, 22918730

range, it contains both those who teach and those who will learn, those who can impress and those who can be impressed, those who can show good and bad behaviour, and those who can learn from that behaviour. If all of you can be pious; shun bad deeds and be regular in Salaat, then you will be successful.

A nation whose youth are servants of Allah, who worship Him and are His true servants, cannot be harmed by any worldly power. So turn your life in this direction, and offer moral guidance and education to those who are younger than you.

Hadhrat Khalifatul Masih IV once said in an address:

"I know that most of the people who are sitting here today, by the grace of Allah, are regular in prayer. However, I am not just referring to those who are here right now, I am talking about the future of those who offer Salaat today. Until their children and future generations become regular in prayer, until that time, no guarantee can be offered about the future of Ahmadiyyat or the future hope and wishes of Ahmadiyyat. It is therefore my instruction to all men and women that you must look at the condition of the Salaat that your children offer. Assess them on a daily basis about how many prayers they have offered. Do they know the meaning of their Salaat? And if they do know the meaning, then do they concentrate on the meaning, or do they rush quickly through Salaat so that they can go about the worldly business? If you assess them with proper care and fairly, then I fear the results of your assessment will cause you to feel uneasy."

This was the pain and concern that the head of our community, Hadhrat Khalifatul Masih IV had about the state of Salaat in the Jama'at. And we who declare in our resolutions and pledges that we will complete your works should first adhere to Huzur's message of offering prayer in congregation, as this is the most important pledge.

So let us today pledge before we leave, that we are not those who make empty declarations about our love for Hadhrat Khalifatul Masih IV , but we will certainly fulfil his wish, and ensure that Salaat is read in every house, and Inshallah, according to his desires every house will be filled with those who offer Salaat.

And indeed the resolutions and pledges continue by declaring their love for the new head of the community, and offer their reassurances in this regard. But the biggest pledge would be if you say that we will declare the oneness of Allah in the world. We will be of those who worship Allah, and will ensure our coming generations do the same - Inshallah. May Allah grant us the ability to do this. Ameen. *(Source alislam.org)*

from shameless things? Even those who are drowned in bad deeds eventually realise that they should leave these (bad deeds) behind. Some write to me requesting prayer that may Allah save them from their bad habits and save them from the evil of the world in which they live. However, before requesting prayer, they should pray for themselves, and they should try to say their Salaat regularly, and instil this habit (of saying prayer) in themselves.

Hadhrat Musleh-e-Maud has said:

"I am of the belief that even if someone is at the limits of shamelessness and sin, if he is one who offers prayers, then at some time Allah will remove him from that evil."

But offering prayers should not just be a quick act, you must grant Salaat its right and offer it properly. In relation to this the Promised Messiah has said:

"Salaat is an instrument of saving yourself from sin. Salaat has the quality of saving you from sin and from bad deeds. Salaat is the blessing of life. You should be in search of such Salaat. Allah's Blessings are sought from Salaat in this way, so you should offer Salaat with due diligence, so that you can be a recipient of Allah's blessings."

Alongside the need for external cleanliness before performing prayer, Salaat instils within a person the need for internal purity. Hadhrat Khalifatul Masih I , also mentioned that for prayer to be effective, there was a need to recognise the attributes of Allah, together with ones own responsibilities and the fact that through true acceptance of prayer, one recognises that man is but a servant of Allah, and must seek His forgiveness and mercy through prayer.

The members of Khuddamul Ahmadiyya, aged between 15-40, are fathers, brothers and sons. Those of you who are fathers, you have the responsibility to instil absolute faith of Allah in your children through the example of your actions. Your future, your progress and your success is dependant on Allah. The best way to establish a relationship with Allah is by offering Salaat on time, and in congregation.

A brother's responsibility is to be a righteous example to his younger brothers and sisters.

However it is important to note that parents should ensure that the eldest child gets such moral training and education, that the younger children follow his/her example, thus you will need to make less effort in their moral training and education. If the oldest child offers Salaat, then the younger child in the same environment will also start to offer their Salaat.

Khuddamul Ahmadiyya is a youth organisation and because of the broad age

acceptance of the message and whenever the Jama'at is called towards good deeds, they accept the message with devotion and purity of heart."

This fills my heart with praise for Allah, but such devotion by the Jama'at is not enough, unless they have a permanent relationship with Allah, in which Salaat and the worship of Allah has permanent importance. If this is not the case, then such devotion and obedience is like the changing of the seasons.

Worshiping Allah is not like the changing of the seasons, the worship of Allah throughout one's life must be like a permanent bond with Allah indeed worship is as essential and can be compared to the air we breathe. There are many factors in sustaining life, however the importance of breathing air in sustaining life is the central, most important and essential, and it is required at every moment.

Worship has the same relationship with man's spiritual life. Worship can be sustained at any time with "Zikre-Allah" (Remembrance of Allah), but as per the teachings of Holy Qur'an and detail we learn from the Hadith, Salaat is the minimum Zikre-Allah - without which a person cannot stay alive. This is why I feel it is of special importance that I draw your attention once again towards the importance of Salaat"

This was the message and the expectation of Hadhrat Khalifatul Masih IV. You can all assess yourselves as to how much attention you are paying to the words of Hadhrat Khalifatul Masih IV , and to all his instructions and wishes.

As I have already said, in Islam, Salaat is a key principle. Allah has said that we should offer Salaat 5 times a day and do so congregation. Today, in some places of work, many have a problem of how to offer Salaat in congregation especially if they are the only Ahmadi there.

In such circumstances, they can offer Salaat on their own, but they must not combine Zuhr with Asr and Maghrib with Isha. During work, there are breaks where you can offer Zuhr Salaat and Asr Salaat separately and where possible you can offer Salaat in congregation.

You should not feel embarrassed about this, in fact this practice will impress those around you and will attract them towards you, as they want to see people who worship Allah at work in these times.

In the verse which I recited (Chapter 29, Verse 46 of the Holy Qur'an), Allah says:

"Recite that which has been revealed to thee of the Book, and observe Prayer. Surely, Prayer restrains one from indecency and manifest evil; and remembrance of Allah, indeed, is the greatest virtue. And Allah knows what you do."

Whose heart does not want to refrain

Hadhrat Khalifatul Masih V (atba) Address at The 35th MKA UK Ijtema

After reciting Surah al-Fatiha, Huzur recited the following verse (Ch29:46)

"Today, since Germany's Ijtema is also reaching its conclusion, I also address Majlis Khuddamul Ahmadiyya Germany in this speech.

The report that Sadr Sahib just read out, by the grace of Allah was indeed very heart warming. May Allah increase their efforts, and grant them 100% success in their Salaat campaign.

After the passing of Hadhrat Khalifatul IV , many Jama'ats and their auxilialry organisations passed resolutions, in which they restated their intentions to complete his works and make every sacrifice to fulfil his wishes. Such promises have come in from many Jama'ats, such as the Khuddamul Ahmadiyya UK, Germany, and Pakistan. In relation to this I wish to mention one such desire of Hadhrat Khalifatul Masih IV , which Alhamdolillah, Majlis Khuddamul Ahmadiyya UK is already working towards, that is to make people steadfast in Salaat.

Being steadfast in Salaat means to offer prayers on time and in congregation. The example set by Hadhrat Khalifatul Masih IV regarding Salaat is testimony to us all. Apart from the recent severe illness, he did not let other illnesses stop him from leading Salaat in congregation in the mosque, despite there being permission in Islam to offer prayer at home during illness.

Why did he take on such hardship upon himself? He did this only so the Jama'at could understand the importance of Salaat in congregation.

In these times when the world has become materialistic, Allah's command of offering Salaat at its appointed time is extremely important and very necessary. Hadhrat Khalifatul Masih IV recognised that the Jama'at was not at the required standard in offering Salaat.

In fact he saw that the standard of Salaat was at a low level and to raise its level required a great effort. In this matter, Hadhrat Khalifatul Masih IV once said:

"As far as the Jama'at's general spiritual condition during these times of hardship is concerned, there is no doubt that by the grace of Allah the Jama'at's spiritual condition has greatly improved. In the matter of righteous deeds, a new spirit of obedience is seen. In large numbers, their hearts are anxious to announce

تربیتی سمر کیمپ حیدر آباد کا ایک منظر

مجلس خدام الاحمدیہ پٹنہ زون کے پہلے زونل اجتماع کی
افتتاحی تقریب کا منظر

تربیتی کیمپ شولا پور سرکل مہاراشٹر

تربیتی کیمپ لکھنؤ

زونل کانفرنس سرکل لدھیانہ پنجاب

مجلس خدام الاحمدیہ آسنور کے خدام واطفال
مسجد احمدیہ میں وقارِ عمل کرتے ہوئے

Registered with Registrar of NEWS Papers of India at No.38951/82 Postal Registration No: Pb L/P/ GDP-18/12

Vol : 29
Monthly

October 2010

Issue No. 10

MISHKAT Qadian

Majlis Khuddamul Ahmadiyya Bharat Qadian

Ph: (91)1872-220139 Fax: 220105

Rs. 15/-

Editor : Ataul Mujeeb Lone Ph : 09815016879

Manager : Rafiq Ahmad Beig Ph: 9878047444

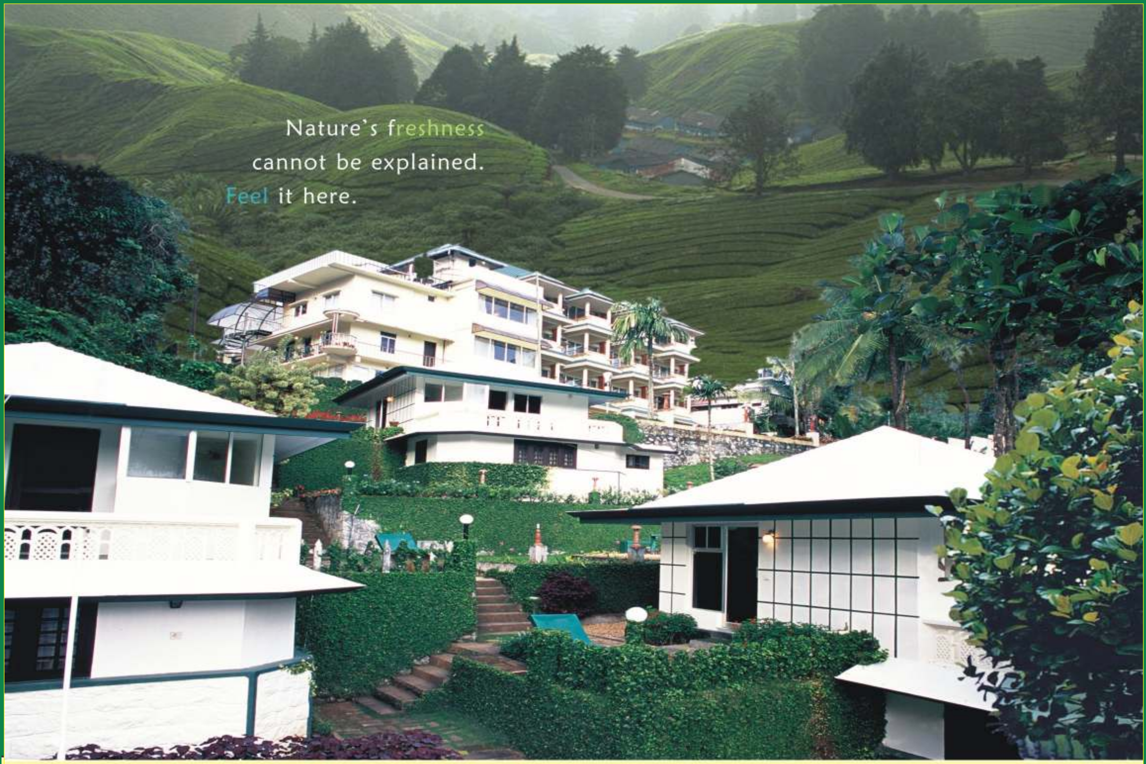

Facilities:

- Laundry Service
- Hot and cold running water
- Doctor on call
- Conference hall
- Credit card facilities
- Travel assistance
- Foreign Exchange

Igloo nature resort

Igloo nature resort
Chithirapuram, Munnar 685 565. Kerala
Tel: +91 4865 263207, 263029 Fax : 263048
e-mail: info@igloomunnar.com
website: www.igloomunnar.com